DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 12-08-2022	اخبارات
1۔سیلاب متاثرین کی آبادکاری کیلئے تمام وسائل بروئے کارلائے جائیں،وزیراعظم شہباز شریف	مشرق ودیگراخبارات
2۔ریکوڈک معاہدہ اہم دیگر سرمایہ کار کمپنیاں بھی راغب ہونگی امریکی سفیر بلوچستان کو سرمایہ کاری کیلئے کھول دیا،وزیراعلیٰ	جنگ ودیگراخبارات
3۔اعلیٰ تعلیمی اداروں میں مالی بحران تشویشناک ہے،گورنر جمالی	جنگ ودیگراخبارات
4۔لاپتہ افراد کے معاملے کوحل کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے،اعظم تارڑ	جنگ ودیگراخبارات
5۔ملازمین اورعوام کیلئے مزید ہاؤسنگ منصوبے شروع کیے جائینگے،مولانا واسع	جنگ ودیگراخبارات
6۔دُنیا کو ماننا پڑے کا پاکستان امن پسند اوراقلیت دوست ملک ہے،مشیر داخلہ	جنگ ودیگراخبارات
7۔بلوچستان میں اقلیتوں کوتمام حقوق اور تحفظ میسر ہیں،سردار صالح بھوتانی	جنگ ودیگراخبارارت
8۔صوبہ بھر سے پسماندہ کا خاتمہ حکومت کی اولین ترجیح ہے،حاجی طوراتمان خیل	مشرق ودیگراخبارات
9۔بی اے پی کا 14 اگست کا جلسہ موسم کی خرابی کے باعث ملتوی	جنگ ودیگراخبارات
10۔سی پیک کے مخالف عناصر کامیاب نہیں ہونگے،چیئرمین سینیٹ	جنگ ودیگراخبارات
11۔بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگراخبارات
12۔بی ایف اے کی کاروائیاں،کوئٹہ 12 تربت میں 5 مراکز پر جرمانہ عائد،حکومتی ترجمان	جنگ ودیگراخبارات
13۔سبی،خضدار اور مستونگ میں ایک ہفتے کیلئے ڈبل سوری پر پابندی عائد	جنگ ودیگراخبارات
14۔پی ٹی آئی بلوچستان کے رہنماؤں کے خلاف بھی ممنوعہ فنڈز کی تحقیقات کا آغاز	جنگ ودیگراخبارات
15۔دودھ اوردہی کے نرخوں میں خودساختہ اضافہ	جنگ ودیگراخبارات
16۔سکولوں وکالجز میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی خصوصی آگاہی مہم	جنگ ودیگراخبارات
17۔ڈاکٹر مالک بلوچ،غفور حیدری،ثناء بلوچ کی چینی سفیر سے ملاقاتیں سی پیک مکمل کرنے پرزور	جنگ ودیگراخبارات
18۔تنخواہ میں اضافہ کا نوٹیفکیشن جاری نہ ہوسکا،مختلف ملازمین تنظیموں کا اظہار تشویش	جنگ ودیگراخبارات

امن و امان

کوئٹہ،ایس ایچ او کی گاڑی بم سے اڑانے کی کوشش،بیلہ کے دومندروں سے قیمتی سامان چرالیا گیا،قلات،مسروقہ موٹرسائیکل برآمد ملزم گرفتار اور قلات پولیس اسٹیشن پر دستی بم حملہ جانی نقصان نہیں ہوا،ژوب سے منشیات فروش گرفتار،خضدار گھر سے اسلحہ برآمد ہونے پر دوملزمان گرفتار۔

عوامی مسائل

اساتذہ کی تادم مرگ بھوک ہڑتال 9ویں روز بھی جاری حکومت سے مسائل کے حل کا مطالبہ،قمبرانی روڈ کی تعمیر میں تاخیر سے عوام کو مشکلات ہیں ،سریاب روڈ چکی شاہوانی کے علاقہ مکین 12 روز سے بجلی سے محروم،کینسر کے مریضوں کو سرکاری دواؤں کی فراہمی معطل۔

مورخہ 12-08-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**ہیلی کاپٹر حادثہ پر منفی پروپیگنڈہ مہم ایف آئی اے کی تحقیقات کا آغاز** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ لسبیلہ میں ہیلی کاپٹر حادثے میں 5 فوجی افسروں اور ایک فوجی جوان کی شہادت کے بعد سوشل میڈیا پر جو شرمناک منفی پروپیگنڈہ مہم شروع کی گئی اس کے خلاف ایف آئی اے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے اس مقصد کیلئے تشکیل کردہ ٹیم میں آئی ایس آئی اور آئی بی کو بھی شامل کر لیا گیا ہے۔ یہ کمیٹی منفی پروپیگنڈے کے ذمہ داروں کا تعین اور ان کے خلاف کاروائی کیلئے سفارشات پیش کرے گی۔ پاکستان میں سوشل میڈیا جس انداز میں بے لگام ہو رہا ہے اس کا فوری تدارک ضروری ہے سوشل میڈیا پر جو کچھ ہو رہا ہے وہ اظہار رائے کی آزادی یا انسانی حقوق کے زمرے میں نہیں آتا بلکہ یہ معاشرے کو انتشار کا شکار کرنے کی سوچی سمجھی منصوبہ بندی ہے اظہار رائے آزادی کو آئینی و قانونی حدود میں رکھنے کیلئے حکومت کو موثر قانون سازی اور اس پر سختی سے عملدرآمد کرنا ہوگا معاشرے میں انتشار پھیلانے والے عناصر کسی ہمدردی یا جھوٹ کے مستحق نہیں ہو سکتے ان کے خلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹنے کی ضرورت ہے۔

اداریہ

روزنامہ بلوچستان کوئٹہ نے "**پاور سیکٹر بجلی منصوبے اور وزیر اعظم شہباز شریف کی ہدایت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**توانائی بحران، شمسی نظام اور بلوچستان کا زرعی شعبہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**دہشت گردی، عالمی خطرہ!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ جنگ نیوز کوئٹہ نے " **گوادر کی ترقی مگر ہمارے دکھ** " کے عنوان سے مظہر برلاس کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی نیوز کوئٹہ نے " **آہ میر ابلوچستان ڈوب گیا** " کے عنوان سے ببرک کارمل جمالی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

سیلاب متاثرین کی آبادکاری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں، وزیراعظم

این ڈی ایم اے اور این ایچ اے کا متاثرین کو امداد و تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی بحالی کیلئے کردار قابل تحسین ہے، شہباز شریف

پرامن و مستحکم افغانستان اہم، امید ہے پاکستان 2023 کے بعد بھی جی ایس پی پلس کا حصہ رہے گا، یورپی یونین سفیر سے گفتگو

اسلام آباد (زاہد احمد خان سے) وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی ہے سیلاب و بارشوں کے متاثرین کی آبادکاری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں، این ڈی ایم اے اور این ایچ اے کا متاثرین کو امد.........

بقیہ نمبر 22 صفحہ 9 پر

اد و تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی بحالی کیلئے کردار قابل تحسین ہے، مزید بارشوں کے امکان کے تناظر میں اپنی صلاحیتوں کو مزید بہتر بنائیں، تفصیلات کے مطابق وزیراعظم آفس میڈیا ونگ سے جاری پریس ریلیز کے مطابق وزیراعظم کی زیر صدارت سیلاب زدگان کی بحالی پر جائزہ اجلاس ہوا، سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں جاری ریلیف اور بحالی کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا، وزیراعظم نے متاثرین کی آبادکاری کیلئے اٹھائے گئے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو تمام وسائل کو بطریق احسن بروئے کار لانے کی ہدایت کردی، دریں اثناء پاکستان میں یورپی یونین کی نئی تعینات ہونیوالی سفیر ڈاکٹر رینا کونیکا نے وزیراعظم سے ملاقات کی، ملاقات کے دوران شہباز شریف نے کہا پاکستان یورپی یونین کے رکن ممالک کیساتھ تاریخی وتعاون پر مبنی دوطرفہ تعلقات کو بہت اہمیت دیتا ہے، پاکستان، یورپی یونین کے مابین شراکت داری کو مزید مستحکم بنانے کیلئے اعلیٰ سطح کے تبادلوں کی ضرورت ہے، پرامن و مستحکم افغانستان خطے کیلئے اہم ہے، اس موقع پر وزیراعظم نے یورپی یونین کونسل کے صدر چارلس مشیل، یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین کیساتھ اپنی حالیہ ٹیلیفونک گفتگو کا حوالہ دیتے ہوئے اعتماد کا اظہار کیا یورپی یونین کے پارلیمانی وفود کے پاکستان کے آئندہ دوروں کیساتھ ساتھ اگلے یورپی یونین پاکستان تزویراتی بات چیت کے منصوبے کے تحت سیاسی و سکیورٹی ڈائیلاگ سے دونوں فریقین کے دوران مزید ٹھوس تعاون کی راہ ہموار ہوگی، وزیراعظم نے کہا پاکستان، یورپی یونین کے درمیان باہمی فائدہ مند تجارتی تعلقات میں اضافے کا سہرا موجودہ جی ایس پی پلس سکیم کے سر ہے، امید ہے پاکستان 2023 کے بعد بھی انتظام کا حصہ رہے گا، مزید برآں اقلیتوں کے قومی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں وزیراعظم شہباز شریف نے اقلیتوں کی بھلائی، قومی ترقی کی جدوجہد میں مکمل شمولیت کیلئے کوششیں جاری رکھنے اور وسائل کو بروئے کار لانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا پاکستان بلا کسی ذات پات، رنگ ونسل اور مذہب کی تفریق کے ہم سب کا ہے، بلکہ ترقی وخوشحالی کیلئے جدوجہد جاری رکھنا ہوگی، علاوہ ازیں وزیراعظم شہباز شریف سے جاپانی سرمایہ کاروں کے وفد کی ملاقات ہوئی، ملاقات کے اعلامیے میں کہا گیا جاپانی سرمایہ کاروں نے پاکستان میں مختلف شعبوں میں ایک ارب ڈالر کی سرمایہ کاری میں دلچسپی کا اظہار کیا، اعلامیے کے مطابق وزیراعظم نے جاپانی سرمایہ کاروں کو حکومت کی طرف سے ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی، وزیراعظم نے سرمایہ کاری بورڈ کے حکام کو تمام ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایت بھی کردی، وزیراعظم نے کہا جاپان، پاکستان کا دیرینہ دوست ملک ہے، پاکستان مختلف شعبوں میں جاپان کے تعاون کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ________ Dated: ________ Page No: 2

روزنامہ جنگ کوئٹہ جمعہ 12 اگست 2022ء

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-J-1 2841993-2842016-2841078

بانی میر خلیل الرحمٰن

ریکوڈک معاہدہ اہم، دیگر سرمایہ کار کمپنیاں بھی راغب ہونگی، امریکی سفیر

بلوچستان کو سرمایہ کاری کیلئے کھول دیا، قدوس بزنجو

بلوچستان کے متاثرین سیلاب کی بحالی میں مدد کرینگے، ڈونلڈ بلوم کی ملاقات میں گفتگو، وزیراعلیٰ نے سرمایہ کاری کے مواقع سے آگاہ کیا

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے امریکی سفیر مسٹر ڈونلڈ بلوم سے ملاقات کی ملاقات امریکی سفیر کی خصوصی دعوت پر امریکی قونصلیٹ میں ہوئی طویل دورانیہ کی ملاقات میں وزیراعلیٰ اور امریکی سفیر کے درمیان بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ نے امریکی سفیر کو معدنیات سمیت دیگر شعبوں میں سرمایہ کاری کے امکانات و مواقعوں اور اس ضمن میں صوبائی حکومت کی پالیسی سے متعلق آگاہی فراہم کی، انہوں نے کہا کہ ہم نے بلوچستان کو غیر ملکی سرمایہ کاری کے لئے دنیا کے سامنے کھول دیا ہے اور سرمایہ کاروں کو تمام سہولیات اور ترغیبات کی فراہمی کی پالیسی اپنائی گئی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریکوڈک معاہدہ غیر ملکی سرمایہ کاری کی بہترین مثال اور حکومتی سرمایہ کار پالیسی کی اہم کامیابی ہے، ہماری خواہش ہے کہ دنیا بھر کے سرمایہ کار بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقعوں سے فائدہ اٹھائیں امریکی سفیر کی جانب سے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقعوں میں گہری دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے حکومت بلوچستان کی سرمایہ کاری کے فروغ کی پالیسی کو سراہا گیا انہوں نے کہا کہ ریکوڈک معاہدہ اہم پیش رفت ہے جس سے دیگر بین الاقوامی سرمایہ کار کمپنیاں بلوچستان کی جانب راغب ہونگی امریکی سفیر نے کہا کہ امریکہ پاکستانی مصنوعات کی سب سے بڑی مارکیٹ اور پاکستان میں سرمایہ کاری کا سب سے بڑا شراکت دار ہے امریکی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں بھی سرمایہ کاری کی جانب راغب کیا جائیگا اور بلوچستان کے مختلف شعبوں میں امریکی شراکت داری قائم کی جائیگی ملاقات میں بلوچستان میں بارشوں سے پیدا ہونیوالی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ نے امریکی سفیر کو سیلابی صورتحال نقصانات اور امداد و بحالی کی سرگرمیوں پر بریفنگ دی امریکی سفیر نے بارشوں سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے یقین دلایا کہ امریکی حکومت بارشوں سے تباہ ہونے والے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو اور متاثرین کی بحالی کے لئے بھرپور معاونت فراہم کریگی انہوں نے کہا کہ امریکہ کے پاس سیلاب کے بعد کی صورتحال کی بہتری کی مہارت موجود ہے اور ہم نے سندھ حکومت کے ساتھ سیلابی صورتحال کی بہتری کے لئے کام کیا ہے اور بلوچستان حکومت کے ساتھ بھی سیلاب کے بعد کی صورتحال کی بہتری کے لئے کام کرنے کے لئے تیار ہیں وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ میں دلچسپی لینے اور امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں معاونت کی فراہمی کی یقین دہانی پر امریکی سفیر کا شکریہ ادا کیا۔

اقلیتی برادری ملک کی تعمیر و ترقی میں کردار ادا کر رہی ہے، وزیراعلیٰ بزنجو

آئین اقلیتوں کی جان و مال، عزت و آبرو اور حقوق کی ضمانت فراہم کرتا ہے، قومی دن پر پیغام

کوئٹہ (ح ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ پاکستان میں آباد تمام اقلیتیں ہمارے ملک اور معاشرے کا اہم حصہ ہیں اقلیتوں نے ہمیشہ پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے وزیراعلیٰ نے اقلیتوں کے قومی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان میں تمام اقلیتوں کو یکساں حقوق حاصل ہیں اور صوبائی حکومت بھی اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنا رہی ہے جس کے لئے صوبائی سطح پر اقلیتی امور کا محکمہ بھی بنایا گیا ہے جبکہ حکومت نے اقلیتوں کے لیے ملازمتوں میں مختص کوٹے میں اضافہ بھی کیا ہے اور مختص کوٹے پر عملدرآمد کو بھی یقینی بنایا ہے انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کو شامل کئے بغیر ترقی ممکن نہیں ہے اور آئین پاکستان بھی اقلیتوں کے جان و مال عزت و آبرو اور حقوق کے تحفظ کی مکمل ضمانت فراہم کرتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اقلیتوں کا قومی دن ہمیں یہ احساس دلاتا ہے کہ ملک میں رہنے والے تمام باشندوں کو بلا کسی تفریق اور امتیاز یکساں حقوق حاصل ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 AUG 2022

Page No. 3

اعلیٰ تعلیمی اداروں میں مالی بحران تشویشناک ہے، گورنر جمالی

وزیراعلیٰ سے جلد ملاقات کرونگا، جامعات کے وائس چانسلرز سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ جامعات میں مالی بحران تشویشناک ہے اعلیٰ تعلیمی ادارے قوم کی ذہنی اور فکری نشوونما کے ضامن ہیں مالی بحران کے حل کے لیے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جائے گی یہ بات انہوں نے جمعرات کو جامعات کے وائس چانسلرز کے ساتھ جامعات میں مالی بحران پر اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر جامعہ بلوچستان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شفیق، بیوٹمز کے وائس چانسلر انجینئر احمد فاروق بازئی، سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر ڈاکٹر ساجدہ نورین، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ عبدالماجد موجود تھے گورنر کو مالی بحران پر تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا جان محمد جمالی نے بحران پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر اداروں کو بحال رکھنا ہو تو انکے معاشی مسائل حل کرنے ہونگے ان تعلیمی اداروں سے ہمارے بچوں اور قوم کا مستقبل وابستہ ہے ہماری عدم دلچسپی سے کہیں ہمارے بچوں کا مستقبل تاریک نہ ہو دنیا بھر میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کو قوم کی فکری اور ذہنی تربیت کا ضامن سمجھا جاتا ہے۔ اگر یہ تعلیمی ادارے اپنی بقا کی جنگ لڑنے پر مجبور ہو جائیں تو ان سے قوم کی تربیت کی اُمید نہیں رکھی جاسکتی بحران کے حوالے سے وزیراعلیٰ سے جلد ملاقات کرونگا تاکہ یونیورسٹیوں کی گرانٹ جلد از جلد جاری کی جائے گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ جامعات کے مالی بحران کو ختم کرنے کے لئے حکومت بلوچستان اس گرانٹ کو 5 ارب کرے مالی بحران سے جامعات کو نکالنے کے لئے نہ صرف حکومت بلوچستان بلکہ وفاقی حکومت کو بھی بلوچستان کی جامعات پر ضروری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ خزانہ اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے ساتھ بھی بات چیت کر کے جامعات کو مالی بحران سے نکالنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔

دنیا کو ماننا پڑے گا پاکستان امن پسند اور اقلیت دوست ملک ہے، مشیر داخلہ

اقلیتوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کیلئے حکومت پرعزم ہے، ضیاء لانگو کا عالمی دن کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے اقلیتوں کے عالمی دن کے موقع پر ایک پیغام میں کہا ہے کہ اسلام انسانیت کا احترام کرنے والا مذہب ہے۔ اسلام کی تعلیم کے مطابق انسانیت کے بنیادی اصولوں کے خلاف کوئی قاعدہ/ضابطہ نہیں ہے۔ معاشرے کے بڑے طبقات کی طرح اقلیتوں کو بھی مساوی شہری ہونے کے ناطے اس معاشرے میں مکمل حقوق حاصل ہیں، جن کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے اسی وجہ سے ہر سال سرکاری سطح پر ملک میں حکومت پاکستان نے 11 اگست کو اقلیتوں کا دن قرار دیا ہے اور اسے منایا جاتا ہے۔ ایک اسلامی ملک ہونے کے ناطے اقلیتوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے حکومت پوری طرح پر عزم ہے، جن کی ضمانت آئین پاکستان اور ملک کے مروجہ قوانین فراہم کرتے ہیں۔ اقلیتی برادریوں کو زندگی کے ہر شعبے میں شمولیت کے وسیع مواقع فراہم کرنے سے ملک خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا۔ اسلام خداتعالیٰ کی وحدانیت کی تبلیغ کرتا ہے اور یہ کبھی دوسرے مذاہب عقائد کے پیروکاروں کی زبردستی تبدیلی کی حوصلہ افزائی نہیں کرتا۔ یہ اسلام کا اصول ہے کہ "اسلام میں کوئی جبر نہیں"۔ مزید یہ کہ اسلامی ریاست کا اقلیتوں کے عقیدے اور عبادت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ شریعت کی حکمت عملی ہے جو غیر مسلموں کو آزادی سے اپنے مذہب پر عمل پیرا ہونے کی اجازت دیتی ہے۔ ملت اسلامیہ ان کے عقیدے اور عبادت میں مداخلت نہیں کرتی۔ اقلیتوں کے ذاتی معاملات بھی قانون کے مطابق طے کیے گئے ہیں، ان پر اسلامی قانون نافذ نہیں کیا گیا۔ اور انہیں وہ تمام حقوق ملنے چاہئیں جو ایک مثالی معاشرے میں میسر ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرہ لوگوں سے بنتا ہے، اسے بدلنا ہوگا۔ اس دن یہ عہد کریں کہ ہم معاشرے میں امن و سکون اور ترقی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ ہم قائداعظم کے نظریہ اور اسلامی تعلیمات کو فروغ دے کر پرامن معاشرہ قائم کریں گے۔ یہ دن ہمیں مذہبی آزادی کو فروغ دے کر امن اور ہم آہنگی کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ دنیا کو ماننا پڑے گا کہ پاکستان ایک امن پسند اور اقلیت دوست ملک ہے۔

بلوچستان میں اقلیتوں کو تمام حقوق اور تحفظ میسر ہیں، سردار صالح بھوتانی

معاشرے کو قائداعظم کے اصولوں کے مطابق بنانے کے لئے پرعزم ہیں، سینئر وزیر کا بیان

کوئٹہ (این این آئی) بی اے پی کے صوبائی صدر سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا ہے کہ پارٹی میں بلاتفریق رنگ و نسل، مذہب، زبان تمام طبقات کو نمائندگی حاصل ہے ہم معاشرے کو قائداعظم کے اصولوں کے مطابق بنانے کے لئے پرعزم ہیں بلوچستان میں اقلیتوں کو تمام حقوق اور تحفظ میسر ہیں۔ صوبائی وزیر نے یوم اقلیت پر بیان میں کہا کہ بلوچستان کا حسن اس کا کثیر القوامی جغرافیہ ہے جس میں ہر رنگ، نسل، قوم، مذہب اور زبان کے لوگ بستے ہیں اقلیتوں کے حوالے سے ہمارا موقف قائداعظم کے فرمودات کے عین مطابق ہے کہ تمام اقلیتوں کو رہن سہن، عبادت، کاروبار کا برابر حق حاصل ہے۔

بی اے پی کا 14 اگست کا جلسہ موسم کی خرابی کے باعث ملتوی

کوئٹہ (خ ن) بی اے پی کے جنرل سیکرٹری/سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی ترقیات حاجی نور محمد دمڑ نے موسم کی خرابی کے باعث بلوچستان عوامی پارٹی کا 14 اگست کی مناسبت سے ہونے والے جلسہ ملتوی کر دیا ہے جلسے کو ملتوی کرنے کا فیصلہ اعلیٰ اور مقامی قیادت کی مشاورت کے بعد کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

صوبہ بھر سے پسماندہ کا خاتمہ حکومت کی اولین ترجیح ہے، حاجی طور اتمان خیل

ہم نے پی ایس ڈی پی میں پسماندگی کے خاتمے کیلئے بہت سے سکیمات رکھے ہیں، صوبائی وزیر

لورالائی (اے این این) صوبائی وزیر انڈسٹریز حاجی محمد خان اتمانخیل نے لورالائی بلوچستان عوامی پارٹی کے ضلعی سیکرٹریٹ میں قبائلی عمائدین پارٹی کارکنوں اور .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 10 پر

دیگر سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا مقصد لورالائی سے پسماندگی کا خاتمہ کرنا ہے اور اس مقصد کے لیے ہم نے پی ایس ڈی پی میں پسماندگی کے خاتمے کے لیے بہت سے سکیمات رکھے ہیں جس میں پانی ڈیم سڑکوں کی تعمیر نالیوں کی تعمیر سکول اور صحت کے اداروں کی فعالیت اور روزگار شامل ہے اور انشاءاللہ اس سلسلے میں کسی کے ساتھ کوئی امتیاز نہیں کیا جائیگا اور سب کو اسکے دہلیز پر سہولیات فراہم کی جائیں۔ روزگار کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ابھی تک ہم نے مختلف محکموں میں لورالائی کے بیروزگار نوجوانوں کو میرٹ پر 1800 نوجوان تعینات کیے ہیں اور مزید بھی بیروزگاروں کو تعینات کیا جائیگا۔ روزگار سے ملک اور قوم کی معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں اور اسکے سماجی اثرات بھی ہوتے ہیں اور نوجوان غلط راستے سے چلنے سے بچ جاتے ہیں۔ اور اسکے ساتھ ساتھ مختلف ٹیکسز کے حوالے سے ملک کو زرمبادلہ بھی جمع ہو جاتا ہے ہمارے ان ترقی مثبت کاموں اور بلاتعصب روزگار کے فراہمی سے لورالائی میں ماضی میں حکمرانی کرنے والوں کے لیے اچھا نہیں لگا اور قوم کو اپنے مفادات کے لیے ذاتی خیلی میں تقسیم کرنے والوں کے لیے تکلیف محسوس ہوئی اور اسکے ساتھ ساتھ عوام میں شعور اجاگر ہوا ہے اور وہ اپنے اور پرائے کی پہچان کر چکے ہیں اب وہ کسی کے ورغلانے میں نہیں آئینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 AUG 2022 Page No. 4

سی پیک کے مخالف عناصر کامیاب نہیں ہونگے، چیئرمین سینیٹ

سنجرانی سے چینی سفیر، ٹوگو کے وزیر خارجہ ودیگر کی ملاقاتیں، گفتگو، نواب رئیسانی سے اظہار تعزیت

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی نے کہا ہے کہ پاکستان کے بنیادی قومی مفاد کے امور، جموں و کشمیر تنازعہ اور ایف اے ٹی ایف پر چین کی حمایت کو سراہتے ہیں، پاک چین اقتصادی راہداری کے مخالف عناصر کامیاب نہیں ہوں گے، پاکستان میں مختلف منصوبوں پر کام کرنے والے چینی شہریوں کی حفاظت پاکستان کی اولین ترجیح ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چین کے سفیر نونگ رونگ سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، صادق سنجرانی نے کہا پاکستان چین کے قومی مفاد کے بنیادی امور"ون چائنا پالیسی"، تائیوان، تبت، ہانگ کانگ اور بحیرہ جنوبی چین پر چین کی حمایت کرتا ہے، نونگ رونگ نے کہا چین کے تجربات پاکستان کی سماجی اور معاشی خوشحالی میں معاون ثابت ہوں گے، چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان کو تائیوان کی صورتحال پر گہری تشویش ہے، دریں اثنا صادق سنجرانی نے کہا ہے کہ پاکستان اور ٹوگو کے درمیان صحت، انسداد دہشت گردی، دفاع اور زراعت کے شعبوں میں دو طرفہ تعاون کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹوگو کے وزیر خارجہ پروفیسر رابرٹ ڈوے سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، چیئرمین سینیٹ نے ٹوگو کے وزیر خارجہ کو مشترکہ بزنس کونسل کے قیام کی تجویز دی، وزیر خارجہ نے دو طرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے کی یقین دہانی کرائی۔ چیئرمین سینیٹ نے وفد کو ایوان بالا اور قانون سازی کے کام کے طریقہ کار بارے آگاہ کیا۔ ادھر چیئرمین سینیٹ نے یو این او سی ایچ اے ہیڈ آف سیکشن ایشیا، پیسیفک رتھ مکوانا سے ملاقات کے دوران کہا کہ موسمیاتی تبدیلی، تخفیف غربت اور مہاجرین کا مسئلہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ مقامی، علاقائی اور بین الاقوامی معاونت کے ذریعے ہی ان مسائل کو حل کرنے میں مدد ملے گی، موثر قانون سازی کے ذریعے بھی ان چیلنجز سے نمٹا جا سکتا ہے۔ مس رتھ مکوانا نے چیئرمین سینیٹ کو یو این او سی ایچ اے کے کام اور طریقہ کار سے آگاہ کیا۔ چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی سینیٹرز کے وفد کے ہمراہ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی کی اسلام آباد رہائشگاہ پر گئے جہاں انھوں نے نواب اسلم رئیسانی کی والدہ کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا اور مرحومہ کی مغفرت، بلندی درجات اور غمزدہ خاندان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

لاپتہ افراد کے معاملے کو حل کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، اعظم تارڑ

اقلیتوں کا ہمیں پورا احساس ہے اور انکے مسائل کے حل کیلئے پر عزم ہیں، یورپی یونین کی سفیر سے گفتگو

اسلام آباد (خبر نگار) وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ پاکستان کے یورپی یونین کے ساتھ مضبوط تعلقات [illegible] ہیں، مزید مضبوط شراکت داری کے خواہاں ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یورپی یونین کی سفیر رینا کیونکا سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی اور دو طرفہ تعلقات کو مزید فروغ دینے کے حوالے سے امور زیر بحث آئے۔ وفاقی وزیر اعظم نذیر تارڑ نے یورپی یونین کی سفیر کو پاکستان میں ہونے والی قانون سازی کے حوالے سے آگاہ کیا۔ جبری گمشدگی اور لاپتہ افراد کے ساتھ ساتھ پاکستان میں اقلیتوں کے حوالے سے ہونے والی قانون سازی کے بارے میں بھی وفاقی وزیر نے یورپی یونین کی سفیر کو تفصیلات بتائیں۔ وفاقی وزیر برائے قانون وانصاف اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ لاپتہ افراد کے معاملے کو حل کرنا ہماری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ پاکستان میں موجود اقلیتوں کا ہمیں پورا احساس ہے اور ہم ان کے مسائل کے حل کیلئے پر عزم ہیں۔ پاکستان میں قانون سازی پر بھرپور کام ہو رہا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ یورپی یونین پاکستان کی سماجی واقتصادی ترقی اور پاکستانیوں کا معیار زندگی بہتر بنانے میں اہم شراکت دار رہا ہے۔ ملاقات کے دوران دونوں فریقین نے مل کر کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا اور مزید مضبوط شراکت داری کیلئے خواہش کا اظہار بھی کیا۔

ملازمین اور عوام کیلئے مزید ہاؤسنگ منصوبے شروع کیے جائینگے، مولانا واسع

کچلاک میں پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی فاؤنڈیشن کا پراجیکٹ جلد مکمل کیا جائیگا، دورہ و گفتگو

کوئٹہ (پ ر) وفاقی وزیر وزارت ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع اور وفاقی سیکرٹری، وزارت ہاؤسنگ اینڈ ورکس افتخار علی سلوانی نے پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی فاؤنڈیشن (PHAF) کے کوئٹہ کچلاک روڈ پروجیکٹ کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران مذکورہ مقام پر اپارٹمنٹس کی تعمیر کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے پراجیکٹ میں گہری دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے پی ایچ اے کو ہدایت کی کہ اس منصوبے کو جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ وفاقی وزیر نے کام کی رفتار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے سے بلوچستان کے سرکاری ملازمین کو فائدہ پہنچے گا اور ایسے ملازمین کو اپنی چھت میسر ہوگی جن کے پاس اپنی رہائش نہیں ہے۔ بلوچستان میں سرکاری ملازمین اور عام لوگوں کی سہولت کے لیے مزید سودمند ہاؤسنگ منصوبے شروع کیے جائیں گے۔ وزارت ہاؤسنگ اینڈ ورکس کے وفاقی سیکرٹری افتخار علی سلوانی نے کہا کہ اس پراجیکٹ میں الاٹیوں کی دلچسپی قابل تعریف ہے جس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ صوبائی ملازمین کو اس طرح کے منصوبوں کی اشد ضرورت تھی۔ انہوں نے تمام الاٹیوں کو یقین دلایا کہ وزارت ان کے مفاد کا خیال رکھے گی اور کوئی تاخیری حربہ برداشت نہیں کیا جائے گا اور پراجیکٹ کو مقررہ وقت پر پورا کیا جائے گا۔ پی ایچ اے ایف کوئٹہ کچلاک روڈ پراجیکٹ میں چار مختلف کیٹیگریز کے 714 گرے اسٹرکچر کے گھر اور 2 اور 3 بیڈ کے اپارٹمنٹس پر مشتمل 636 اپارٹمنٹس فراہم کیے جائیں گے۔ پی ایچ اے ایف کی جانب سے کل 1350 یونٹ تعمیر کیے جائیں گے۔ ہزارہ برادری کے شہدا کو بھی خصوصی کوٹہ الاٹ کیا گیا ہے۔ دیگر الاٹیوں میں وفاقی اور صوبائی ملازمین، عام افراد اور وزارت ہاؤسنگ کے ملازمین شامل ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 AUG 2022 Page No. 5

پی ٹی آئی بلوچستان کے رہنماؤں کیخلاف بھی ممنوعہ فنڈز کی تحقیقات کا آغاز

قاسم سوری اور سابق گورنر بلوچستان سمیت چاروں رہنما کو طلب، کوئی بھی پیش نہیں ہوا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے کوئٹہ نے پی ٹی آئی بلوچستان کے رہنماؤں کے خلاف بھی ممنوعہ فنڈنگ کیس کی تحقیقات کا آغاز کردیا۔ نجی بینک کا اکاؤنٹ قاسم سوری سمیت پی ٹی آئی کے 4 رہنماؤں کے نام سے آپریٹ کیا جارہا تھا سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری سابق گورنر بلوچستان سمیت چار رہنماؤں کو کوئٹہ ایف آئی اے کی جانب سے طلب کرنے پر کوئی بھی پیش نہیں ہوا۔ قاسم سوری نے کہا کہ اسلام آباد میں ہیں اور فلائٹ کی عدم دستیابی کے باعث ایف آئی اے حکام کے سامنے پیش نہیں ہوسکے ملکی اداروں کا احترام کرتے ہیں جب بھی کوئی ادارہ تفتیش یا کسی بھی غرض سے انہیں طلب کریگا وہ ضرور حاضر ہونگے ایف آئی اے ذرائع کے مطابق ایف آئی اے کوئٹہ نے بھی پی ٹی آئی بلوچستان کے رہنماؤں کے خلاف بھی ممنوعہ فنڈنگ کیس کی تحقیقات کا آغاز کرکرتے ہوئے 10 اگست کو ایف آئی اے کوئٹہ کی جانب سے سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری، سابق گورنر سید ظہور آغا عبدالوہاب آغا اور داود پانیزئی طلبی کے نوٹس جاری کرتے ہوئے 11 اگست کو ایف آئی اے کوئٹہ میں پیش ہونے کی ہدایت کی تھی تاہم گزشتہ روز چاروں رہنماؤں میں سے کوئی بھی پیش نہیں ہوا ایف ائی اے ذرائع نے بتایا کہ سال 2011 سے 2013 کے دوران پارٹی کے اکائونٹ سے 53 لاکھ روپے نکالے گئے اور 55 لاکھ روپے اکانٹ میں جمع کرائے گئے یہ اکاؤنٹ قاسم سوری، سید ظہور آغا، عبدالوہاب آغا اور داود پانیزئی کے نام پر کھولا گیا تھا اس سلسلے میں پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صدر اور سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری نے کہا ہے کہ بعض عناصر سستی شہرت کیلئے ان پر فارن فنڈنگ کے الزامات لگارہے ہیں۔ اسلام آباد سے ٹیلیفون پر جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ 2011 سے 2013 تک پی ٹی آئی کے مرکزی اکاؤنٹ سے پی ٹی آئی بلوچستان کے اکاؤنٹ میں 53 لاکھ روپے منتقل کیے گئے جو کوئٹہ میں منعقدہ جلسے، مرکزی سیکرٹریٹ کے کرائے اور ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں تھے جس کی تحقیقات کیلئے ایف آئی اے کی جانب سے کوئٹہ میں ان کی رہائشگاہ پر نوٹس موصول ہوا جبکہ وہ اسلام آباد میں ہیں اور فلائٹ کی عدم دستیابی کے باعث ایف آئی اے حکام کے سامنے پیش نہیں ہوسکے۔ قاسم خان سوری کا کہنا تھا کہ بعض عناصر سستی شہرت حاصل کرنے اور اپنا قد کاٹھ بڑھانے کیلئے ان پر جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگارہے ہیں ان کا دامن صاف ہے اور ایک روپے بھی کرپشن ثابت نہیں کی جاسکتی ہے۔ وہ ملکی اداروں کا احترام کرتے ہیں جب بھی کوئی ادارہ تفتیش یا کسی بھی غرض سے انہیں طلب کریگا وہ ضرور حاضر ہونگے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس کی صدارت ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر خان موسیٰ خیل کریں گے۔

کی، خضدار اور مستونگ میں ایک ہفتے کیلئے ڈبل سواری پر پابندی عائد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت نے کی، خضدار اور مستونگ میں ایک ہفتے کیلئے موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر پابندی عائد کردی، تفصیلات کے مطابق حکومت بلوچستان اور محکمہ داخلہ وقبائلی امور نے یوم آزادی کے موقع پر امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لئے دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے کی، خضدار اور مستونگ میں ایک ہفتے کے لئے موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر پابندی اور کسی بھی قسم کے اسلحے کی نمائش پر پابندی عائد کردی ہے، پابندی کا اطلاق قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں پر نہیں ہوگا۔

بی ایف اے کی کارروائیاں، کوئٹہ 12، تربت میں 5 مراکز پر جرمانے عائد

علمدار روڈ پر 3 ملک شاپس کے خلاف ایکشن، ایکسپائرڈ و مضر اشیاء تلف، کولڈ اسٹوریج سے خراب کیلے برآمد

کوئٹہ (خ ن) اشیاء خوردونوش میں ملاوٹ کرنے اور عوام کو ناقص و زائد المعیاد خوراک کی فراہمی پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جاری کارروائیوں کے دوران کوئٹہ میں 12 جبکہ تربت میں 5 مراکز پر جرمانے عائد کردیئے گئے۔ بی ایف اے حکام کی جانب سے کوئٹہ کے مختلف علاقوں علمدار روڈ، عدالت روڈ، جناح روڈ، نواں کلی اور شاہ کشاہ روڈ میں متفرق کھانے پینے کے مراکز کو چیک کیا گیا، علمدار روڈ میں دودھ میں ملاوٹ کرنے پر 3 ملک شاپس کے خلاف ایکشن لیا گیا، عدالت روڈ میں پکوان میں ناقص و پابندی عائد اجزاء کی آمیزش و ایس او پیز کی خلاف ورزی پر 2 معروف ہوٹلوں، شاہ کشاہ روڈ میں 3 ہولسیل ٹریڈرز سے بڑی مقدار میں زائد المعیاد خوردنی مصنوعات (مصالحے، کسٹرڈ پاؤڈر، کیچپ، چٹنیاں) اور چائنیز نمک ملے مصالحہ جات برآمد ہوئے، 1 کیٹرنگ یونٹ میں صفائی واشیاء ذخیرہ کرنے کا نظام انتہائی غیر صحت بخش و پکوان میں مضر صحت رنگوں کا استعمال پایا گیا، اسی طرح نواں کلی میں واقع 2 ہوٹلوں اور 1 میٹ شاپ کے خلاف گزشتہ ہدایات کے باوجود بی ایف اے حکام کی ہدایات وایس او پیز پر عملدرآمد نہ کرنے پر ایکشن لیتے ہوئے جرمانے عائد کیے گئے۔ علاوہ ازیں کوئٹہ شہر میں فروخت کیے جانے والے خوردنی تیل اور گھی میں مختلف غذائی اجزاء کی آمیزش (فورٹیفکیشن) چیک کرنے کا سلسلہ بھی جاری رہا، اس سلسلے میں بی ایف اے حکام نے نیو اڈہ اور سریکی کے علاقے میں موبائل ٹیسٹنگ لیب کے ذریعے متعدد جنرل اسٹورز و ہولسیل ٹریڈرز سے گھی اور کوکنگ آئل کے نمونے لیکر ٹیسٹ کیے، مختلف برانڈز کے خوردنی تیل و گھی میں مختلف اجزاء کی آمیزش کے تناسب (Fortification) کو چیک کیا گیا۔ چیک کردہ 11 نمونوں میں سے 5 کمپنیوں (پارس کوکنگ آئل، شاہین کوکنگ آئل، پچان گھی، ریشماں گھی اور الکریم کوکنگ آئل) میں مختلف غذائی اجزاء (فورٹیفکیشن) کا تناسب مقررہ حد سے کم پایا گیا جبکہ لیب رپورٹس کے مطابق دیگر 6 مختلف برانڈز (زیارت کوکنگ آئل، پاک کوکنگ آئل، سورج کوکنگ آئل زرغون گھی بیک مین کوکنگ آئل اور ایوولین کوکنگ آئل) معیاری اور فورٹیفائیڈ پائے گئے۔ مزید برآں ڈویژنل ڈائریکٹر (مکران) ممتاز علی کی سربراہی میں بی ایف اے حکام نے تربت میں 4 جنرل اسٹورز سے بڑی تعداد میں زائد المیعاد اشیاء خوردونوش (کولڈ ڈرنکس، مصالحے، کیک وغیرہ) برآمد کیں جنہیں ضبط کرکے مراکز پر جرمانے عائد کیے گئے۔ ایک پکوڑا شاپ کے خلاف صفائی کے ناقص انتظامات اور اشیاء تلنے کیلئے غیر صحت بخش و استعمال شدہ کوکنگ آئل کے استعمال پر ایکشن لیا گیا۔ بی ایف اے حکام نے بعدازاں جنرل اسٹورز سے پکڑی گئیں ایکسپائرڈ و مضر اشیاء تلف کردیں جبکہ دوران معائنہ مختلف وجوہات پر متعدد مراکز کو اصلاحی نوٹسز بھی جاری کیے گئے۔ علاوہ ازیں فوڈ سیفٹی ٹیم نے ایک کولڈ اسٹوریج سے بڑی مقدار میں سڑے ہوئے خراب کیلے برآمد کیے، جنہیں بعدازاں تلف کردیا گیا۔

کرسچن کالونی مستونگ و مضافات میں سیکورٹی کیمرے نصب کرینگے، ڈپٹی کمشنر

مشکوک لوگوں پر نظر رکھی جائے، مسیحی برادری معاشرے کا حصہ، ولسن مسیح کے لواحقین سے تعزیت بھی کی

مستونگ (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر سلطان بگٹی و انتظامی افسروں کی کا کرسچن کالونی مستونگ میں گزشتہ دنوں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے ولسن مسیح کے لواحقین سے تعزیت کیلئے گئے۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد ندیم شاہ بخاری میجر رسالدار شاہ محمد زہری نائب رسالدار ظہیر احمد محمد شبی و دیگر ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ تھے۔ دریں اثناء ڈپٹی کمشنر نے کرسچن کالونی اور چرچ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کرسچن کالونی کی سیکورٹی کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اقلیتی برادری اور خصوصاً مسیحی برادری ہمارے معاشرے کا حصہ اور یہاں کے شہری ہیں دیگر لوگوں کے ساتھ انکی سیکورٹی بھی ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کی زمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور ضلعی انتظامیہ ملکر کرسچن کالونی میں فول پروف سیکورٹی کے انتظامات کرچکی ہے، جلد کرسچن کالونی و مضافات میں مزید سیکورٹی کیمرے بھی نصب کرینگے تاکہ ہر قسم کی نقل و حرکت پر نظر رکھی جائے اور کسی بھی قسم کے ناخوشگوار واقعے کیخلاف بروقت ایکشن لیا جاسکے۔ انہوں نے کرسچن و دیگر کمیونٹی کے لوگوں سے اپیل کی کہ اپنے علاقے کو امن کا گہوارہ بنانے کیلئے اپنے آس پاس مشکوک لوگوں پر نظر رکھیں۔

ہائی ویز پر ہیلمٹ اور سائیڈ شیشوں کے بغیر موٹر سائیکل چلانے والوں کیخلاف کارروائی کا آغاز

اب تک ان خلاف ورزیوں پر 25 ہزار سے زائد موٹر سائیکل بند کیے جاچکے، روڈ سیفٹی کا شعور اجاگر کرنے کیلئے بریفنگ سیشن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس کے افسران نے قومی شاہراہوں پر ہیلمٹ اور سائیڈ شیشوں کے بغیر موٹر سائیکل چلانے والے موٹر سائیکل سواروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا آغاز کردیا گیا ہے۔ قومی شاہراہوں پر اب تک ان خلاف ورزیوں پر 25 ہزار سے زائد موٹر سائیکل بند کیے جاچکے ہیں۔ نیشنل ہائی ویز اور موٹروے پولیس کے افسران روڈ سیفٹی شعور اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ بریفنگ سیشن کا انعقاد کررہی ہے۔ اس کے علاوہ تمام قومی شاہراہوں پر عوام میں ہیلمٹ اور سائیڈ شیشوں کے استعمال اور افادیت کے بارے میں موثر بریفنگ کی جارہی ہے۔ یہ اقدامات نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس کی مہم کا ایک حصہ ہیں جس میں جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاتے ہوئے ٹریفک قوانین پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنایا گیا ہے۔ نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس قومی شاہراہوں پر قانون کے یکساں نفاذ کے ساتھ ساتھ مسافروں کے محفوظ اور آرام دہ سفر کو یقینی بناتے ہوئے پاکستانی عوام کی خدمت کے لیے پرعزم ہے۔

پنجگور، گیسٹرو نے وبائی شکل اختیار کرلی، جاں بحق بچوں کی تعداد 4 ہوگئی

تمام متعلقہ ذمہ داروں کو صورتحال سے آگاہ کردیا، ٹیچنگ ہسپتال میں ادویات نہیں، ایم ایس

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں گیسٹرو نے وبائی شکل اختیار کرلی۔ اب تک چار بچے جاں بحق ہوچکے ہیں۔ جبکہ سینکڑوں افراد متاثر ہیں۔ اسپتالوں میں مریضوں کا رش بڑھ گیا۔ ادویات بھی ناپید ہوگئیں۔ مریضوں کی تعداد مذید بڑھ رہی ہے۔ ٹیچنگ ہسپتال پنجگور کے ایم ایس نے بتایا کہ پنجگور ٹیچنگ ہسپتال میں ہیضے کی وباء پھوٹ پڑی ہے۔ انہوں نے تصدیق کی کہ ہر دن ڈیڑھ سو کے قریب بچے وباء سے متاثر ہورہے ہیں۔ ہم نے صوبائی حکومت کے تمام ذمہ داروں کو ادویات کی کمی کے حوالے سے آگاہ کیا ہے کہ پنجگور ٹیچنگ ہسپتال میں کوئی میڈیسن نہیں ہے لیکن تاحال کوئی جواب نہیں ملا ہے۔ عوامی حلقوں نے صوبائی حکومت اور محکمہ صحت سے اپیل کی ہے کہ صورتحال کا نوٹس لیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 12 AUG 2022 Page No. 6

دودھ اور دہی کے نرخوں میں خود ساختہ اضافہ

دودھ فی لیٹر 150 اور دہی فی کلو 170 روپے فروخت کیا جانے لگا' نئے سرکاری نرخوں کے تعین کیلئے کمیٹی قائم کردی جس کی روشنی میں نرخنامہ جاری کیا جائیگا، ضلعی انتظامیہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں دودھ اور دہی کے نرخوں میں خود ساختہ اضافہ کردیا گیا۔ دودھ فی لیٹر 150 اور دہی 170 روپے کلو فروخت کیا جا رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں دودھ فروشوں نے خود ساختہ طور پر دودھ اور دہی کے نرخوں میں ہوشربا اضافہ کردیا ہے دودھ فی لیٹر 150 روپے اور دہی 170 روپے کلو وصول کئے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے مہنگائی کے ستائے ہوئے لوگوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ چند ماہ کے دوران مہنگائی میں بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے دودھ اور دہی کے نرخ بھی مہنگائی کے تناسب سے بڑھنے چاہئیں لیکن کسی کو اجازت نہیں ہونی چاہئے کہ وہ خود ساختہ نرخنامہ جاری کرے اس سے حکومتی و انتظامی رٹ مکمل طور پر ختم ہو کر رہ جائیگی۔ دودھ فروشوں کی جانب سے خود ساختہ نرخنامہ مقرر کرنے پر ضلعی انتظامیہ کی خاموشی افسوسناک ہے۔ جبکہ بعض ملک شاپس مالکان کا کہنا ہے کہ وہ مہنگا دودھ خرید کر سستا فروخت نہیں کرسکتے ہیں مہنگائی میں ہوشربا اضافہ ہو چکا ہے جس کے باعث ان کیلئے اخراجات پورے کرنا مشکل ہو گیا ہے لہٰذا ضلعی انتظامیہ کو بھی چاہئے کہ مہنگائی کے تناسب سے سرکاری نرخنامہ جاری کرے اس حوالے سے ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ شہر میں باقاعدہ طور پر پرائس کنٹرول کمیٹی مقرر ہے جس میں تمام اسٹیک ہولڈرز کی نمائندگی ہے اب بھی دودھ کے نرخ تعین کرنے کیلئے کمیٹی قائم کی گئی ہے جس کی رپورٹ کی روشنی میں نئے نرخ متعین کئے جائیں گے جبکہ دکانداروں کو گرانفروشی کی اجازت نہیں دے سکتے دودھ اور دہی مہنگا فروخت کرنے والے دکانداروں کو گرفتار اور جرمانے کئے جائیں گے ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ گرانفروشوں کی نشاندہی کریں قانون خود حرکت میں آئیگا۔

MASHRIQ QUETTA

اسلامک ریلیف کی نوشکی اور پنج پاء کے علاقوں میں امدادی کارروائیاں

متاثرین میں خیمے، خوراک، کچن سیٹس اور بیس ہزار روپے فی گھرانہ امدادی چیک تقسیم

کوئٹہ+اسلام آباد (نیوز رپورٹر) ملک بھر میں جاری مون سون کی بارشوں نے نظام زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے، بلوچستان، صوبہ سندھ، خیبر پختون خواہ میں.........

بقیہ 23 صفحہ نمبر 10 پر

سیلابی صورتحال پیدا ہونے کی وجہ سے جانی اور مالی نقصانات بڑھنے کا اندیشہ ہے جہاں ایک طرف حکومتی ادارے اور این جی اوز ہنگامی اقدامات کر رہی ہیں وہیں آنے والے دنوں میں مزید بارشوں کی پیشگوئی سے متاثرین کی مشکلات میں اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ صوبہ بلوچستان میں سیلاب نے سب سے زیادہ تباہی مچائی ہے جس کے نتیجے میں فصلوں، گھروں، راستوں اور سڑکوں کو نقصان پہنچا ہے قدرتی آفات سے نمٹنے والے ادارے، پراونشل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (P D M A) بلوچستان، کے مطابق صوبے بھر میں 35,000 سے زائد گھرانے متاثر ہوئے ہیں

عوام کو علاج معالجہ کی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے

کمشنر کوئٹہ ڈویژن

شیخ زید ہسپتال کا عملہ اپنی حاضری یقینی بنائے، ضلعی انتظامیہ محکمہ صحت کیساتھ ہر ممکن تعاون کریگی، سہیل الرحمن

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن نے ایڈیشنل کمشنر یاسر خان بازئی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ ڈی ایچ او کوئٹہ نور بخش بزنجو کے ہمراہ شیخ زید ہسپتال کا تفصیلی دورہ کیا۔ انہوں نے شیخ زید ہسپتال کے میڈیسن یونٹ وارڈ اور مختلف شعبوں میں ہونے والے علاج معالجے کا جائزہ لیا اور شیخ زید ہسپتال میں نئے بننے والے کینسر بلاک کا بھی تفصیلی دورہ کیا ایم ایس شیخ زید ہسپتال نے کمشنر کو نئے بلاک کے بارے میں بریفنگ دی۔ انہوں نے مختلف شعبوں میں زیر علاج مریضوں کی عیادت کی، علاج کے بارے میں دریافت کیا اور علاج معالجے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تمام ملازمین حاضری یقینی بنائیں ضلعی انتظامیہ محکمہ صحت کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریگی۔ ان کا کہنا تھا کہ انسانی جانوں کو بچانا اور بروقت علاج کی فراہمی ہی اولین ترجیح ہونی چاہئے محکمہ صحت اور ہسپتال انتظامیہ علاج کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے۔

سکولوں وکالجز میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی خصوصی آگاہی مہم

بی ایف اے حکام نے اساتذہ اور طلباء کو حفظان صحت کے بنیادی اصولوں سے آگاہ کیا

تعلیمی اداروں کے اساتذہ وطلباء نے آگاہی سیشن کو انتہائی مفید و معلوماتی قرار دیا

کوئٹہ (اے پی پی) کوئٹہ کے سکولوں وکالجز کے اساتذہ اور طلباء کو فوڈ سیفٹی سے متعلق آگاہی فراہم کرنے کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی خصوصی آگاہی مہم جاری ہے اس سلسلے میں بی ایف اے حکام نے گورنمنٹ بوائز انٹر کالج، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول اور گورنمنٹ پرائمری اسکول کلی شیخان کوئٹہ کے اساتذہ اور طلباء کو حفظان صحت کے بنیادی.........

بقیہ 16 صفحہ نمبر 10 پر

اصولوں خصوصاً خوردنی اشیاء کو مختلف جراثیم سے محفوظ رکھنے کے حوالے سے تفصیلاً آگاہی دی۔ تعلیمی اداروں کے اساتذہ وطلباء نے آگاہی سیشن کو انتہائی مفید ومعلوماتی قرار دیتے ہوئے کہا کہ بی ایف اے کی خصوصی آگاہی مہم سے انہیں فوڈ سیفٹی سے متعلق بے شمار عوامل بارے معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ اساتذہ کا اس موقع پر کہنا تھا کہ اگر لوگ فوڈ سیفٹی وحفظان صحت خوراک بارے آگاہ ہوں تو وہ یقیناً ناقص خوراک دائیگی پروڈکشن کرنے والے عناصر کی حوصلہ شکنی کریں گے۔

بی آر اے نے نادہندگان کیخلاف کارروائی کا آغاز کر دیا، چھاپہ مار ٹیمیں تشکیل

شہر چار زونز میں تقسیم، ٹیکس وصولی کیلئے کوشاں ہیں، سروس پرووائیڈرز سیلز ٹیکس اکاؤنٹ کا درست ریکارڈ رکھیں، سینئر افسر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (بی آر اے) نے نادہندگان کے خلاف کارروائی کا آغاز کردیا، مختلف ٹیمیں تشکیل دے دی گئیں، شہر کو چار زونز میں تقسیم کردیا گیا ہے، ذرائع کے مطابق بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے سروسز پر سیلز ٹیکس کی وصولی کیلئے اقدامات کا آغاز کردیا ہے اور اس ضمن میں نادہندگان کیخلاف بلاتفریق کارروائی کا فیصلہ کیا گیا ہے اور بی آر اے افسران وعملہ پر مشتمل چھاپہ مار ٹیمیں تشکیل دیدی گئی ہیں جو ہوٹلز گیسٹ ہاؤسز ریسٹورنٹس، ایونٹ مینجمنٹ، بیوٹی پارلر، شادی ہالز، اشتہارات، ٹرانسپورٹرز ایجنٹس، جائیداد کا کرایہ، ڈیلرز، بینک، ٹھیکیدار، کلینک، لیبارٹریاں، ڈاکٹرز، کنسلٹنٹ، و کلاء، بروکرز، نیلامی، کیبل آپریٹر، کنسٹرکشن بلڈرز اور ڈسپنسرز وغیرہ شامل ہیں ان سے سیلز ٹیکس کی وصولی یقینی بنائیں گے ذرائع نے مزید بتایا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے اس ضمن میں شہر کو چار حصوں میں تقسیم کیا ہے اور چار زونز میں مختلف ٹیمیں نادہندگان کیخلاف کارروائی کریں گی اس سلسلے میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے سینئر افسر نے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ ٹیکسز کی وصولی کیلئے ہمہ وقت کوشاں ہیں ریکوری کرکے صوبے کے خزانے میں شامل کریں گے انہوں نے بتایا کہ صوبے بھر کے تمام سروس پرووائیڈرز سیلز ٹیکس اکاؤنٹ کا درست ریکارڈ رکھیں باقاعدگی سے گوشوارے جمع کروائیں جبکہ ٹیکس ادائیگی کرتے وقت باقاعدہ رسید طلب کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 AUG 2022 Page No. 7

بارش وسیلاب متاثرین کے فنڈز میں بدعنوانی لمحہ فکریہ ہے، مولانا ہاشمی

صوبائی حکومت بدعنوانی روکنے اور عوام کو ریلیف پہنچانے میں ناکام ہوئی ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے بارش متاثرین کے لیے مختص فنڈز میں بدعنوانی لمحہ فکریہ ہے ہڑتالی اساتذہ کے مسائل حل اور مطالبات تسلیم کیے جائیں۔ بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ نے بلوچستان کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے۔ پی ڈی ایم اور پی ٹی آئی دونوں عوام کو لوٹنے، بدعنوانی کرنے اور بے حسی ناکامی میں ایک دوسرے سے بڑھ کر ہے ان میں سے عوام کا کوئی نہیں۔ جماعت اسلامی بہترین متبادل، مسائل حل کرنے والی دیانت دار ٹیم ہے۔ آئی ایم ایف کے غلام حکمرانوں نے ملکی معیشت کا بیڑا غرق کر کے رکھ دیا ہے۔ اتحادی حکومت نے عوام پر ظالمانہ ٹیکس لگانے، مہنگائی بڑھانے اور مظالم ڈھانے کا سلسلہ وہیں سے شروع کر رکھا ہے جہاں سے تبدیلی حکومت نے چھوڑا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف ریلیف کے نام پر لولی پاپ دیا جارہا ہے تو دوسری طرف وزیر خزانہ حکومت پاکستان کی بجائے آئی ایم ایف کی نمائندگی کررہے ہیں اور انہی کے ایجنڈے کو آگے لے کر چل رہے ہیں۔ مفاد پرستوں میں عوام کا خیر خواہ عوام کو سننے والا کوئی نہیں۔ جماعت اسلامی ہی واحد حل اور واحد آپشن ہے۔ صوبائی حکومت بدعنوانی روکنے، عوام کو ریلیف پہنچانے میں ناکام ہوئے ہیں۔ عوام کی بجائے وزراء واپوزیشن کو خوش کرنے والی قوم کے خیر خواہ نہیں ہوسکتے۔ بلوچستان کا ہر طبقہ احتجاج پر ہے۔ تنخواہوں اور پنشن میں مہنگائی کے بڑھنے کی رفتار سے اضافہ ناگزیر ہے۔ اکنامک سروے معاشی بحران کی سنگینی کی طرف اشارے کررہے ہیں۔ جب تک آئی ایم ایف کی مداخلت برقرار رہے گی اس وقت تک عوام کی زندگی میں خوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں کی نجکاری کی خواہش رکھنے والے غریب عوام کو دو وقت کی روٹی اور روزگار سے بھی محروم کرنا چاہتے ہیں۔

قومی سلامتی کے اداروں کے خلاف بیان بازی ملک کے مفاد میں نہیں، کریم نوشیروانی

سیاستدانوں نے سیاست کو کاروبار بنالیا، اقتدار کی جنگ سے ملکی سلامتی کو نقصان پہنچ رہا ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) سابق صوبائی وزیر اور بی اے پی کے رہنما میر کریم نوشیروانی نے کہا ہے کہ سلامتی کے اداروں کے خلاف بیان بازی ملک کے مفاد میں نہیں ہوگی۔ انہوں نے یہ بات ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ ملکی اداروں کے خلاف ڈس انفارمیشن پھیلائی جارہی ہے۔ ملک جن حالات سے گزر رہا ہے اس کا تقاضہ ہے کہ سمجھ بوجھ کا مظاہرہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اقتدار کی جنگ نے ملک کو تباہ کردیا سیاستدانوں کو کرسی کے بجائے ملکی سلامتی اور عوام کی فلاح وبہبود پر دھیان دینا ہوگا۔ بدقسمتی سے ہمارے سیاستدان سیاست کو عبادت سمجھنے کی بجائے اسے کاروبار بنا بیٹھے ہیں۔ یہ الیکشن ہی منافع کمانے کیلئے لڑتے ہیں اور اقتدار میں آکر ملکی ترقی کی بجائے اپنی جیب بھرنے پر ان کی توجہ ہوتی ہے اور پھر قوم کے لوٹے خزانے سے منی لانڈرنگ کی جاتی ہے۔ منی لانڈرنگ اور کرپشن وکمیشن نے ملک کو معاشی بحرانے سے دوچار کیا ہے۔ ان لوگوں کے درمیان اقتدار کی رسہ کشی سے ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ رہا ہے۔ اور ملک ترقی کرنے کی بجائے تنزلی کی جانب جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ نان کیڈر کے سیاستدان جو حقیقتاً تاجر اور صنعت کار ہیں اسمبلی میں پہنچ گئے ہیں اور ان کے سامنے ملک کی بجائے ذاتی مفاد اہم ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست عام آدمی کے بس کی بات نہیں جو جتنا بڑا سرمایہ دار ہوگا اتنا ہی اثر ورسوخ کا مالک ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت آرمی اور اداروں کی قربانیوں کی بدولت ہی قائم ودائم ہے ورنہ علی بابا اور چالیس چوروں کے ٹولے نے کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ فوج اور اداروں پر کیچڑ اچھالنے والے کبھی اس ملک کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے دعا کی اللہ ملک دشمنوں کا پاکستان اور اس کے اداروں کے خلاف پروپیگنڈہ ناکام بنائے اور اس ملک کو قائم ودائم رکھے۔

عوام کو روزگار فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، جمعیت

بارڈر کی بندش سے ہزاروں افراد بے روزگار ہوگئے، اقلیتوں کو تمام حقوق حاصل ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں بے روزگاری سے عوام میں بے چینی پائی جارہی ہے عوام کو روزگار فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے مختلف محکموں میں اسامیاں آتی ہیں مگر عوام مستفید نہیں ہورہی جس کی وجہ سے عوام غلط راستے پر گامزن ہورہے ہیں، بیان میں کہا کہ بلوچستان میں جاری بے چینی کو ختم کرنے کے لئے عوام کو روزگار فراہم کرنا چاہئے کیونکہ بلوچستان میں روزگار کے لئے کوئی اور مواقع نہیں ہیں، بارڈر کی بندش کی وجہ سے ہزاروں کی تعداد میں لوگ بے روزگار ہوگئے ہیں اس پر جمعیت خاموش نہیں رہے گی، بیان میں کہا گیا کہ گزشتہ دنوں سے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں امن وامان کی صورتحال کو خراب کیا جارہا ہے خضدار اور کوئٹہ سمیت دیگر علاقوں میں امن وامان کو بہتر کیا جائے عوام کے تحفظ فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ بلوچستان میں آباد تمام اقلیتیں ملک اور معاشرے کا اہم حصہ ہیں صوبہ میں تمام اقلیتوں کو یکساں حقوق حاصل ہیں۔

AZADI QUETTA

ڈاکٹر مالک بلوچ، غفور حیدری، ثناء بلوچ کی چینی سفیر سے ملاقاتیں، سی پیک مکمل کرانے پر زور

بلوچستان کی ترقی کیلئے سی پیک کا مکمل ہونا وقت کی ضرورت ہے، چین اور پاکستان کے درمیان برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنا ہوگا

چین بلوچستان میں سرمایہ کاری کرے جس سے صوبے کے نوجوانوں کو روزگار ملے گا، سیاسی رہنماؤں کا چینی سفیر سے ملاقات میں گفتگو

اسلام آباد (آئی این پی) چین کے سفیر نونگ رونگ سے جے یو آئی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری کی ملاقات ہوئی۔ اس موقع پر مولانا عبدالغفور حیدری نے گوادر سمیت بلوچستان کے مسائل کو چین کے سفیر کے سامنے اجاگر کیا اور بتایا کہ بلوچستان کی ترقی کیلئے سی پیک کا مکمل ہونا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین اور پاکستان کے درمیان برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنا ہوگا، بلوچستان میں سرمایہ کاری کرے جس سے نوجوانوں کو روزگار ملے گا۔ ملاقات میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، قاسم سوری، ایم پی اے ثناء بلوچ، ملک عنایت اللہ کاسی سمیت دیگر شامل تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 AUG 2022 Page No. 8

تنخواہوں میں اضافے کا نوٹیفکیشن جاری نہ ہو سکا

مختلف ملازمین تنظیموں کا اظہار تشویش

وفاق اور دیگر صوبوں میں رننگ بیسک پے پر اضافہ کیا گیا مگر بلوچستان حکومت تاحال نوٹیفکیشن جاری نہیں کر سکی، ہوشربا مہنگائی میں ملازمین کیلئے جسم وجان کا رشتہ برقرار رکھنا مشکل ہو چکا ہے

بعض مخصوص محکموں کی نسبت اٹیچڈ محکموں کے ملازمین کی تنخواہیں ومراعات نہ ہونے کے برابر ہیں، حکومت تفریق کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کرے، بی ٹی ایس اے، ایپکا، ڈبلیو ٹی اے ودیگر کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مختلف ملازمین تنظیموں نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ تنخواہوں میں اضافے کا نوٹیفکیشن جلد جاری کیا جائے۔ بلوچستان ٹیکنیکل اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر محمد اعظم رئیسانی نے کہا ہے کہ ڈیڑھ ماہ گزرنے کے باوجود صوبائی حکومت نوٹیفکیشن جاری نہیں کر سکی جس کی وجہ سے ہزاروں ملازمین میں تشویش پائی جاتی ہے ان کا کہنا تھا کہ مہنگائی میں ہوشربا اضافہ ہو چکا ہے جس کے مقابلے میں تنخواہیں بہت کم ہیں اور متوسط وغریب طبقے کے ملازمین کیلئے جسم وجان کا رشتہ برقرار رکھنا مشکل ہو چکا ہے۔ ایپکا کے ایڈیشنل سیکرٹری اور افرادی قوت تربیت یونٹ کے صدر علی نواز شاہوانی نے کہا ہے کہ گزشتہ سال کا 10 فیصد ڈسپیریٹی ریڈکشن الاونس بھی تاحال بقایا ہے وفاقی حکومت کے اعلانات کے بعد بھی صوبائی ملازمین کو جائز حقوق کیلئے دھرنے جلسے جلوس اور مظاہرے کرنا پڑے حالیہ بجٹ میں ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کا تاحال نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا جا سکا ہے انہوں نے کہا کہ جلد نوٹیفکیشن جاری کر کے ملازمین میں پائی جانے والی بے چینی ختم کی جائے۔ بلوچستان اسٹینو گرافر ایسوسی ایشن کے پریس ریلیز میں کہا گیا کہ ہوشربا مہنگائی میں اٹیچڈ محکموں کے ملازمین کی تنخواہیں نہ ہونے کے برابر ہیں اس کے برعکس سول سیکرٹریٹ صوبائی اسمبلی اور گورنر سیکرٹریٹ میں ملازمین کو بے تحاشہ مراعات حاصل ہیں موجودہ وسابق حکومتوں نے ملازمین کی مراعات و تنخواہوں میں تفریق کے خاتمے کے لئے بارہا دعوے کیے لیکن تاحال عملی اقدامات نہیں کیے جا سکے انہوں نے کہا کہ تنخواہوں میں اضافے کا نوٹیفکیشن جاری اور تمام سرکاری ملازمین کو یکساں مراعات دی جائیں۔ وطن ٹیچرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے سرپرست اعلیٰ ورد محمد لانگو، مانک خان منگریٰ، ہارون اختر مینگل، گل محمد بابجی اور سونا خان سومرو نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 15 اضافہ کا نوٹیفکیشن رننگ بیسک پے پر جاری کیا جس کے مطابق دیگر تمام صوبوں نے بھی اس پر عملدرآمد کیا مگر بدقسمتی سے بلوچستان میں تاحال نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا جا سکا ہے جس کی وجہ سے ہزاروں ملازمین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ وفاق اور دیگر صوبوں کے مطابق رننگ بیسک پے پر نوٹیفکیشن جاری کر کے بقایاجات ادا کیے جائیں۔

Century Express Quetta

زیارت واقعہ، لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے دھرنا 22 ویں روز بھی جاری

آج بی ایم سی کالج سے ریڈ زون تک ریلی نکالی جائے گی، لواحقین

اراکین اسمبلی زمرک اچکزئی اور شکیلہ نوید کے شرکاء سے مذاکرات، فہرست طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زیارت واقعے کے خلاف اور لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے 22 ویں روز بھی ریڈ زون کے سامنے لواحقین کا دھرنا جاری رہا، دھرنے کے منتظمین کے مطابق لاپتہ افراد کے لواحقین آج سہ پہر چار بجے بی ایم سی کالج کے مین گیٹ کے سامنے سے (باقی صفحہ 4 نمبر 25)

ریڈ زون تک احتجاجی ریلی نکالیں گے، دریں اثناء صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی اور رکن بلوچستان اسمبلی شکیلہ نوید دہوار نے گزشتہ روز ریڈ زون کے سامنے دھرنے پر بیٹھے لاپتہ افراد کے لواحقین سے مذاکرات کیے اس موقع پر صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ وہ ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی ہدایت پر لاپتہ افراد کے لواحقین سے بات چیت کرنے آئے ہیں، لواحقین لاپتہ افراد کی فہرست فراہم کریں اس سلسلے میں حکومت کی سطح پر بات کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 12 AUG 2022 Page No. 9

قلات، مسروقہ موٹر سائیکل برآمد، ملزم گرفتار

قلات (نامہ نگار) پولیس نے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ قلات پولیس کو اطلاع موصول ہوئی کہ تراٹوے ایک موٹر سائیکل چوری ہوگئی ہے جس پر پولیس ٹیم تشکیل دی گئی جس نے قلات سٹی کے مختلف مقامات پر سنیپ چیکنگ کر کے 6 گھنٹے کے اندر ملزم محمد یعقوب ولد عبدالنبی سکنہ شکارپور سندھ کو گرفتار کر کے موٹر سائیکل برآمد کرلی۔

ژوب سے منشیات فروش گرفتار

ژوب (نامہ نگار) ایس ایچ او اسد خان خوستی نے دوران گشت 11 سوگرام چرس برآمد ہونے پر ملزم رمضان شاہ کو گرفتار کرلیا۔

خضدار: گھر سے اسلحہ برآمد ہونے پر دو ملزمان گرفتار

خضدار (نامہ نگار) خضدار پولیس اور ایف سی نے بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب عامر غلامانی نامی شخص کے گھر پر چھاپے کے دوران کلاشنکوف بمعہ راؤنڈ دوٹی ٹی پستول بمعہ بارہ راؤنڈ میگا روف پستول بمعہ چار راؤنڈ دو بلٹ پروف جیکٹ دو بلٹ پروف ہیلمٹ ایل ایم جی مشین گن اور ایک سو پینتیس گولیاں برآمد کر کے دو ملزمان اللہ بخش اور فیصل کو گرفتار کرلیا۔

بیلہ کے دو مندروں سے قیمتی سامان چرالیا گیا

بیلہ (نامہ نگار) بیلہ شہر کے وسط میں قائم مندر کے نامعلوم افراد نے تالے توڑ کر مورتی کی تلوار، ترشول، رقم والا بکس اور دیگر سامان چوری کر کے فرار ہوگئے ترشول حاصل کرنے کی کوشش میں مورتی کو بھی نقصان پہنچا جبکہ ایک اور کالی ماتا کے مندر کے بھی تالے توڑ کر چاندی کے ہار اور دیگر سامان چوری کرلیا گیا ہندو پنچایت بیلہ کے سربراہ مکھی پریم چند نے واقعات کی تصدیق کی ہے۔

کوئٹہ: ایس ایچ او کی گاڑی بم سے اڑانے کی کوشش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایس ایچ او کی گاڑی بم سے نشانہ بنانے کی کوشش تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا پولیس کے مطابق نامعلوم افراد نے سریاب روڈ پر اریگیشن کالونی کے قریب فٹ پاتھ پر دھماکہ خیز مواد نصب کیا تھا جمعرات کی شب ایس ایچ او سریاب تھانہ عجب خان کاکڑ دیگر عملے کے ہمراہ سریاب روڈ پر گشت کر رہے تھے ان کی گاڑی جیسے ہی اریگیشن دفتر کے قریب پہنچی تو بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس سے گاڑی کو نقصان پہنچا تاہم ایس ایچ او اور دیگر عملہ معجزانہ طور پر محفوظ رہا دھماکے سے علاقے میں سخت خوف و ہراس پھیل گیا اطلاع ملتے ہی پولیس حکام بھاری نفری کے ہمراہ جائے وقوعہ پر پہنچے اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

قلات پولیس اسٹیشن پر دستی بم حملہ، جانی نقصان نہیں ہوا

حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب، ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع

قلات (نامہ نگار) قلات پولیس اسٹیشن پر نامعلوم افراد کی جانب سے دستی بم حملہ، جانی نقصان نہیں ہوا، پولیس ذرائع کے مطابق بدھ کی رات کو قلات پولیس تھانہ......

بقیہ 26 صفحہ نمبر 10 پر

پر نامعلوم افراد نے دستی بم حملہ کیا، جس سے تھانے کے کمروں کے شیشے ٹوٹ گئے تاہم جانی نقصان نہیں ہوا، حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے، پولیس کی جانب سے داخلی و خارجی راستوں پر ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی، مزید تفتیش پولیس کررہی ہے۔

لورالائی پولیس کی کارروائی، مختلف کیسوں میں مطلوب دو اشتہاری گرفتار

لورالائی (نامہ نگار) ایس ایس پی آصف فراز مستوئی کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او پولیس تھانہ صدر عبدالکریم مندوخیل کے سربراہی میں مختلف کیسوں میں مطلوب دو اشتہاری ملزمان گرفتار کر لیے۔ سب......

بقیہ 51 صفحہ نمبر 10 پر

انسپکٹر محمد عارف باتوزئی ہمراہ ملازمان پولیس تھانہ صدر لورالائی نے کارروائی کرتے ہوئے ذیل مقدمات مقدمہ فرد نمبر 166/022 جرم 392 مقدمہ فرد نمبر 162/022 جرم 397 مقدمہ فرد نمبر 14/022 جرم 381 میں مفرور ملزم رید گل ولد کریم خان قوم جانک سکنہ ڈکار ریز مہاجر کیمپ لورالائی کو گرفتار کرلیا جبکہ دوسری کارروائی میں سب انسپکٹر دلاور خان نے ہمراہ ملازمان پولیس تھانہ لورالائی شہر میں کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ فرد نمبر 148/022 جرم 337-D 354-A میں مفرور ملزم قمر الدین ولد مولوی نور محمد قوم جعفر سکنہ لورالائی کو گرفتار کرلیا مزید تفتیش پولیس کررہی ہے۔

نصیرآباد، جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی، مشکوک شخص گرفتار، کلاشنکوف برآمد

تمبو (آن لائن) نصیرآباد پولیس کے تھانہ شہید عزیز بلوتوتال کی کارروائی دوران چیکنگ مشکوک شخص کو گرفتار کر کے کلاشنکوف برآمد کرلی پولیس کے مطابق ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس نصیرآباد رینج عبدالحئی......

بقیہ 52 صفحہ نمبر 10 پر

عامر بلوچ اور ایس ایس پی نصیرآباد میر حسین احمد لہڑی کی خصوصی ہدایات پر نصیرآباد پولیس کے تھانہ شہید عزیز بلوتوتال کے ایس ایچ او علی شیر قلندرانی کی نگرانی میں قومی شاہراہ سمیت نوتال گنداواہ روڈ پر پولیس پیٹرولنگ کو مزید سخت بنادیا ہے جبکہ علاقہ میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بھی کارروائیوں کو مزید تیز کردیا گیا ہے گزشتہ روز دوران چیکنگ ایس ایچ او علی شیر قلندرانی نے سب انسپکٹر عبدالرحیم راے ایس آئی قادر بخش سومرو، ہیڈ کانسٹیبل منظور احمد اور نادر علی کے ہمراہ مشکوک شخص کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ایک کلاشنکوف برآمد کرلی ملزم میر دل ولد گوٹھو ولد کا رہائشی بتایا جاتا ہے واضح رہے کہ نوتال تا گنداواہ روڈ پر ماضی قریب میں مختلف روڈ ڈکیتی کی وارداتیں ہوا کرتی تھی لیکن ایس ایچ او تھانہ شہید عزیز بلوتوتال نے ذریعہ مراو بھائی تا بھی قومی شاہراہ سمیت نوتال گنداواہ روڈ پر بھی چیکنگ کے نظام کو مزید سخت بنادیا ہے جس سے قومی شاہراہ سمیت نوتال گنداواہ روڈ آج مسافروں کے لیے محفوظ ہوگئی ہے۔

اساتذہ کی تادم مرگ بھوک ہڑتال 9ویں روز بھی جاری، حکومت سے مسائل کے حل کا مطالبہ

ہڑتالی کیمپ میں بیٹھے اساتذہ نڈھال ہونے کے باوجود حوصلے رکھے ہوئے، مطالبات کے حل کیلئے شدید نعرے بازی کی گئی

وزیراعلیٰ کے کہنے کے باوجود سات ماہ میں میٹنگ نہیں بلائی گئی، اساتذہ کے مسائل حل نہ ہوئے تو احتجاج کو وسعت دینگے، اساتذہ

کوئٹہ (آن لائن) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن (آئینی) بلوچستان اساتذہ قائدین کا مطالبات پر عملدرآمد کیلئے تادم مرگ بھوک ہڑتالی کیمپ نویں روز بھی جاری حسب روایت صوبائی حکومت کی بے حسی اساتذہ و تعلیم دشمنی برقرار شدید گرمی، جسمانی کمزوری، تھکاوٹ، پورے جسم درد، بخار، چکر، ہڑتالی اساتذہ نڈھال مگر حوصلے بلند رہے علاوہ ازیں تادم مرگ بھوک ہڑتالی کیمپ سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 10 پر

کہ منظم سازش کے ذریعے شعبہ تعلیم کو بربادی اور تباہی کی جانب دھکیلا جا رہا ہے جائز اور تسلیم شدہ مطالبات جن کے باقاعدہ نوٹیفیکیشن جاری ہو چکے ہیں پر عملدرآمد میں غیر ضروری تاخیر اور چند ایک اساتذہ و تعلیم دشمن بیوروکریٹس کی غیر موجودگی کا بہانہ کر کے صوبہ بلوچستان کے ہزاروں مرد و خواتین کا تسلسل کے ساتھ حکومتی سطح پر استحصال کیا جا رہا ہے اور حکومت کی جانب سے یقین دہانی اور مہلت مانگنا سراسر فراڈ اور دھوکہ ہے اگر وزیراعلیٰ سنجیدگی دکھائیں تو اساتذہ کے معاملات گھنٹوں میں حل ہو سکتے ہیں بدقسمتی حکومت غیر سنجیدہ ہونے کے ساتھ ساتھ مکمل طور پر بے بس اور بے اختیار بھی ہیں محض ایک سیکرٹری کی غیر موجودگی کا بہانہ بنا کر اساتذہ کو مزید سخت اقدامات اٹھانے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔

سریاب روڈ چکی شاہوانی کے علاقہ مکین 12 روز سے بجلی سے محروم

کیسکو حکام سے متعدد بار رابطے کے باوجود خراب ٹرانسفارمر تبدیل نہیں کیا جا رہا

علاقہ ایم پی اے اور حکام نے توجہ نہ دی تو احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں، علاقہ مکین

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے گنجان آباد علاقے چکی شاہوانی کے علاقے کا ٹرانسفارمر گزشتہ بارہ روز سے خراب، چکی شاہوانی ملک شاہجہان کے اطراف کے درجنوں گھر گزشتہ 12 روز سے تاریکی میں ڈوبے ہیں علاقے کا کوئی پرسان حال نہیں......... بقیہ 54 صفحہ نمبر 10 پر

تفصیلات کے مطابق سریاب روڈ کے گنجان آباد علاقے چکی شاہوانی کے علاقے میں خراب ہونے والا بجلی کا ٹرانسفارمر گزشتہ بارہ روز سے تبدیل نہیں کیا جا سکا جس کی وجہ سے ایک بڑے علاقے کے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے خراب ٹرانسفارمر تبدیل نہ ہونے کی وجہ سے بڑے علاقے کے گھریلو امور بری طرح متاثر ہو رہے خاص طور پر بجلی نہ ہونے کی وجہ سے بچوں کی تعلیم پر برے اثرات مرتب ہو رہے ہیں فضل الرحمن بلوچ، مظفر خان رند، رفیق بلوچ، دین محمد اور دیگر علاقہ مکینوں نے کہا کہ علاقے کے محکمہ کیسکو کے حکام کو اس بارے متعدد مرتبہ آگاہ کیا گیا مگر بارہ روز گزرنے کے باوجود خراب ٹرانسفارمر تبدیل نہیں کیا گیا علاقہ مکینوں نے کہا کہ علاقہ ایم پی اے اور دیگر حکام نے ہمارے علاقے میں بجلی کا مسئلہ حل کرنے پر توجہ نہ دی تو بچوں و خواتین کیساتھ سریاب روڈ پر دھرنا دے کر احتجاج کیا جائے گا۔

قمبرانی روڈ کی تعمیر میں تاخیر سے عوام کو مشکلات ہیں، حاجی عزیز شاہوانی

گنجان آباد علاقے سے گزرنے والے روڈ پر تعمیراتی ملبہ اور گڑھے حادثات کا باعث ہیں

اہم شاہراہ کے منصوبے کی تعمیر اور نگرانی کیلئے بااختیار کمیٹی میں مقامی افراد کو شامل کیا جائے

کوئٹہ (پ ر) سریاب روڈ اور قمبرانی روڈ کی توسیع اور تعمیر کے منصوبے میں کام کی رفتار انتہائی سست ہونے کی وجہ سے کوئٹہ کے گنجان آباد علاقے سریاب کے رہائشیوں کی مشکلات میں شدید اضافہ سریاب روڈ اور قمبرانی روڈ پر حالیہ بارشوں نے مسائل......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 10 پر

بڑھا دیے ہیں روزانہ دفاتر تعلیمی اداروں اور روزمرہ امور کیلئے بازار جانے والے شہریوں کو کوفت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ان خیالات کا اظہار قبائلی رہنما حاجی عبدالعزیز شاہوانی، حاجی ملک قائم جان اور دیگر علاقہ مکینوں نے کہا کہ گنجان آباد علاقے سے گزرنے والے روڈ پر ایک عرصہ سے تعمیراتی ملبہ اور جگہ جگہ بڑے گڑھے حادثات کا باعث بن رہے ہیں جس کی وجہ سے متعدد علاقہ مکین زخمی ہوئے یا موت کی وادی میں چلے گئے۔

92 نیوز کوئٹہ

کینسر کے مریضوں کو سرکاری دواؤں کی فراہمی معطل

10 کروڑ واجب الادا، دوائیں دینے والوں نے سپلائی روک دی، رقم جون میں ریلیز ہونی تھی نہیں ہوئی، حکام محکمہ سماجی بہبود

مریضوں کی وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری، سیکرٹری صحت، سیکرٹری سماجی بہبود سے نوٹس، دوا فراہمی یقینی بنانے کی اپیل

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر کے کینسر کے مریض سرکاری طور پر فراہم کی جانے والی دواؤں کی فراہمی معطل ہوگئی، مریضوں کی وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری صحت، سیکرٹری سماجی بہبود سے نوٹس لیکر فوری دواؤں کی فراہمی یقینی بنانے کی اپیل کردی، تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں کینسر کے مریضوں کو بلوچستان عوامی انڈوومنٹ فنڈ کے تحت بی ایم سی اور سینار اسپتال میں دوائیں مفت فراہم کی جاتی ہیں، گزشتہ ایک ماہ سے مریضوں کو دواؤں کی فراہمی معطل ہوگئی جس کی وجہ سے مریض شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ رابطہ کرنے پر حکام نے بتایا کہ محکمہ سماجی بہبود پر دواؤں کی فراہمی کے 10 کروڑ روپے واجب الادا ہیں جس کی وجہ سے دوائیں فراہم کرنے والوں نے سپلائی روک دی ہے، حکام نے بتایا کہ رقم جون میں ریلیز کی جانی تھی تاہم اب تک رقم ادا نہیں ہوئی، اس حوالے سے اجراسمری کے متعلق بھی معلومات موجود نہیں ہیں۔ رابطہ کرنے پر مریضوں نے بتایا کہ وہ شدید پریشانی کا شکار ہیں، ان کی دواؤں کا ہر ماہ خرچ ایک لاکھ روپے سے زائد ہے، دوائیں نہ ملنے کے باعث حالت خراب ہونے کا اندیشہ ہے، مریضوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، چیف سیکرٹری بلوچستان سمیت دیگر متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ کینسر کے مریضوں کو دواؤں کی فراہمی فوری یقینی بنائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 12 AUG 2022 Page No. 11

محکمہ زراعت کے شعبہ ایم ایم ڈی مستونگ کے ڈپٹی ڈائریکٹر غائب

کروڑوں روپے کی دستیاب مشینری وڈوزروں کیلئے ڈیزل ناپید

زمیندار رقوم جمع کرنے کے باوجود ڈوزر سے محروم ہیں، حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

مستونگ (نامہ نگار) محکمہ زراعت کا شعبہ ایم ایم ڈی مستونگ کے ڈپٹی ڈائریکٹر کئی مہینوں سے دفتر سے غائب، کروڑوں روپے کی دستیاب مشنری و ڈوزروں کے لیے ڈیزل ناپید، سیلابی ریلوں سے متاثرہ زمینداروں کے بندات کیلئے مفت ڈوزر گھنٹوں کی

بقیہ نمبر 69 صفحہ 7 پر

فراہمی ورکنار، رقوم جمع کرنے کے باوجود ڈوزر گھنٹوں کی وصولی سے محروم ہے، زمینداروں کا اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق حالیہ بارشوں وسیلابی ریلوں سے مستونگ کے مختلف علاقوں میں دیگر نقصانات کے ساتھ زمینداروں کے بندات بھی کافی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئی تھی، واضح رہے کہ سینکڑوں ایسے زمیندار ہے جو سیلابی پانی پر اپنے بندات میں خشکابہ فصلیں کاشت کرکے اپنی گزر بسر کرتے ہیں۔ لیکن بندات کی ٹوٹنے سے ان غریب ولاچار زمینداروں کی روزی روٹی کا حصول بھی اب خطرے میں پڑگئی ہے۔ جبکہ کچھ دن پہلے حکومت وانتظامیہ کی طرف سے زمینداروں کو اپنے بندات کی مفت تعمیر ومرمت کے لیے محکمہ ایم ایم ڈی کے آفس میں درخواستیں جمع کرنے کی ہدایات جاری کیے گئے تھے۔ واضح رہے کہ زمینداروں کو متعلقہ محکمہ ایم ایم ڈی سے مفت گھنٹوں کی فراہمی تو درکنار ڈوزر گھنٹوں کے لیے حکومتی پالیسی کے تحت بنک میں پیسے جمع کرنے کے باوجود متاثرین گھنٹوں کی وصولی سے محروم ہے۔

کوئٹہ سے پنجگور جانیوالی لمپی ویکسین بے اثر

محکمہ لائیوسٹاک مناسب اقدام اٹھائے مالدار پریشانی میں مبتلا ہیں

پنجگور (این این آئی) لمپی اسکن وائرس پنجگور میں بھی بڑے پیمانے پر پھیل گیا ہے کوئٹہ سے آنے والی ویکسین بے اثر متاثرہ گائے کا گوشت اور دودھ خطرناک قرار شہری احتیاط برتیں طبی ماہرین۔ تفصیلات کے مطابق پنجگور میں لمپی اسکن نامی مہلک وائرس نے گائے بیلوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے محکمہ لائیو اسٹاک کے ذریعے سے پتہ چلا ہے کہ لمپی اسکن

بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر

ہونے کے بعد متاثر گائے کا ٹمپریچر بخار 108 سے اوپر چلا جاتا ہے جو جان لیوا ثابت ہوتی ہے اور متاثرہ جانور کا گوشت کھانے سے یہ وائرس انسان میں باآسانی منتقل ہوجاتا ہے

دہشت گردی، عالمی خطرہ!

پاک فوج کے سربراہ جنرل قمر جاوید باجوہ نے درست طور پر اس امر کی یاددہانی کرائی ہے کہ دہشت گردی ایک عالمی خطرہ ہے جو خطے کو غیر مستحکم کرنے کا باعث بن سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بات عراقی بحریہ کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل احمد جاسم معارج عبداللہ الزاید سے گفتگو کرتے ہوئے کہی جنہوں نے بدھ کے روز جی ایچ کیو راولپنڈی کا دورہ کیا۔ باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو اور دوطرفہ تعاون میں اضافے کے اقدامات پر تبادلہ خیال میں عراقی نیوی کمانڈر نے عساکر پاکستان کی پیشہ ورانہ مہارت کو سراہا، بلوچستان میں ہیلی کاپٹر حادثے کے دوران قیمتی جانوں کے ضیاع پر تعزیت کی، علاقائی استحکام میں پاکستان کے کردار کو سراہا اور دونوں افواج کے درمیان عسکری تعاون بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ بات چیت کے دوران جنرل قمر جاوید باجوہ نے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مربوط ردعمل کی جو ضرورت اجاگر کی اس پر خطے کے ملکوں کو ہی نہیں عالمی طاقتوں بالخصوص اقوام متحدہ کو خصوصی توجہ دینی چاہئے کیونکہ کچھ عرصے سے ایک جانب بین الاقوامی سطح کے تنازعات نئی ہولناک جنگوں میں تبدیل ہونے کے خطرات بڑھ رہے ہیں، دوسری جانب دہشت گردی کا جن پھر سے سر اٹھاتا محسوس ہو رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے انڈر سیکرٹری جنرل ولادیمیر وورنکوف کے سلامتی کونسل میں دیئے گئے بیان کے بموجب علاقائی سطح پر شکست اور قیادت کے خاتمے کے باوجود داعش کی جانب سے خطرہ برقرار ہے جو پچھلے ایک برس سے ڈرون کا استعمال بھی کر رہا ہے۔ افغانستان میں عدم استحکام اسلام آباد سمیت پورے ریجن کے لئے تشویش کا سبب ہے۔ پاکستان کے علاقے شمالی وزیرستان میں دو روز قبل خودکش حملے میں چار سیکورٹی اہلکار شہید ہو چکے ہیں۔ مختلف علاقوں میں پولیس پر حملے کے واقعات بھی ہوئے ہیں۔ خضدار، ڈی آئی خان اور قلات سے بھی دہشت گردی وارداتوں کی اطلاعات ہیں۔ وزیر دفاع خواجہ آصف کا قومی اسمبلی میں کہنا ہے کہ خیبر پختونخوا میں طالبان کی موجودگی صوبے کا نہیں، پورے ملک کا مسئلہ ہے۔ ان کے مطابق ٹی ٹی پی سے بات چیت ہو رہی لیکن خطرہ بڑھ رہا ہے۔ ادھر بلوچستان ہیلی کاپٹر حادثے پر بنائی گئی جے آئی ٹی کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ شہداء کے خلاف مذموم مہم بھارت سمیت دیگر ممالک سے چلائی گئی۔ اس باب میں سیکڑوں اکاؤنٹس کا سراغ لگالیا گیا جن میں سے 204 پاکستان، 17 بھارت اور 16 دیگر ممالک سے نکلے۔ دو برس قبل یورپی یونین کی ایک رپورٹ میں ہزاروں ایسی جعلی ویب سائٹس کا انکشاف ہوا جن میں سے بیشتر بھارت سے آپریٹ کی جارہی ہیں اور جھوٹے یا توڑ مروڑ کر پیش کئے گئے مواد کے ذریعے پاکستان کو بدنام کرنے یا یہاں نفاق کے بیج بونے میں مصروف ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ پاکستان کو برٹش انڈیا کی آزادی کے وقت کی خونریزی، کشمیر سمیت الحاق کرنے والی ریاستوں میں فوجی مداخلت، کھلی جنگوں، مشرقی بازو کی علیحدگی کی صورت میں نئی دہلی کی جنگی جارحیت اور دہشت گردی کا سامنا ہے۔ اب بھارتیہ جنتا پارٹی نے پاکستان کے یوم آزادی کو منفی رنگ دینے کیلئے 14 اگست کو ''ہولناک تقسیم کا یادگاری دن'' منانے کا جو شر انگیز فیصلہ کیا ہے پاکستانی دفتر خارجہ نے اس کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی تاریخ کی مسخ شدہ تشریح سے عوام کے جذبات سے کھیلنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس منظر نامے میں یہ ضروری ہوجاتا ہے کہ وطن عزیز میں محدود انفرادی و جماعتی سیاست کے مفادات پر ملکی وحدت و ترقی کے تقاضوں کو ترجیح دی جائے، سیاسی قائدین درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے سر جوڑ کر بیٹھیں اور اتفاق رائے سے مشترکہ لائحہ عمل بنا کر قوم کی رہنمائی کریں۔

Baakhabar Quetta

ہیلی کاپٹر حادثہ پر منفی پروپیگنڈہ مہم

'ایف آئی اے کی تحقیقات کا آغاز

لسبیلہ میں ہیلی کاپٹر حادثے میں 5 فوجی افسروں اور ایک فوجی جوان کی شہادت کے بعد سوشل میڈیا پر جو شرمناک منفی پروپیگنڈہ مہم شروع کی گئی اس کے خلاف ایف آئی اے نے تحقیقات کا آغاز کردیا ہے اس مقصد کے لئے تشکیل کردہ ٹیم میں آئی ایس آئی اور آئی بی کو بھی شامل کرلیا گیا ہے۔ یہ کمیٹی منفی پروپیگنڈے کے ذمہ داروں کا تعین اور ان کے خلاف کارروائی کے لئے سفارشات پیش کرے گی۔ پاکستان میں سوشل میڈیا جس انداز میں بے لگام ہو رہا ہے اس کا فوری تدارک ضروری ہے۔ سوشل میڈیا پر جو کچھ ہو رہا ہے وہ اظہار رائے کی آزادی یا انسانی حقوق کے زمرے میں نہیں آتا۔ بلکہ یہ معاشرے کو انتشار کا شکار کرنے کی سوچی سمجھی منصوبہ بندی ہے۔ اظہار رائے آزادی کو آئینی و قانونی حدود میں رکھنے کے لئے حکومت کو موثر قانون سازی اور اس پر سختی سے عملدرآمد کرنا ہوگا معاشرے میں انتشار پھیلانے والے عناصر کسی ہمدردی یا چھوٹ کے مستحق نہیں ہوسکتے ان کے خلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹنے کی ضرورت ہے۔

توانائی بحران، شمسی نظام اور بلوچستان کا زرعی شعبہ

بلوچستان سمیت ملک بھر میں مختلف حوالوں سے درپیش بہت سارے مسائل جن میں معاشی، معاشرتی اور سیاسی وسماجی مسائل شامل ہیں ان مسائل نے ہماری اجتماعی پیش قدمی روک رکھی ہے۔ تمام تر وعدوں، اعلانات اور اقدامات کے باوجود مسائل حل نہیں ہورہے اور جو بھی حکومت آتی ہے اسے مسائل سے نمٹنے میں غیر معمولی حالات کا سامنا رہتا ہے، ایسا کیوں ہے؟ اس کی وجوہات ڈھیر ساری ہوسکتی ہیں۔ لیکن درپیش حالات سے نکلنے کے لئے جہاں موثر حکومتی عزم، خاطر خواہ وسائل اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے وہاں وقت کی ضرورت اور حالات کا تقاضہ یہ بھی ہے کہ درپیش حالات سے نکلنے کے لئے جدت اور اصلاح کے راستے کا انتخاب کیا جائے تو انائی بحران یا بالخصوص بجلی کے شعبے کی حالت زار کی مثال لے لیجئے، ہم نے نہ صرف یہ کہ اپنی پیداواری قوت بڑھانے میں اب تک خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں کی بلکہ پہلے سے موجود پیداواری قوت کو برقرار رکھنے میں بھی ہمیں مسائل ومشکلات درپیش ہیں، پچھلے سات آٹھ برسوں کے دوران ہم نے ملک کی معیشت کے استحکام، معاشرت میں مثبت بدلاؤ، ملک وقوم کو عالمی مالیاتی اداروں کے چنگل سے نکالنے کے موضوعات پر دامے درمے سخنے قدمے اتنے مباحث کیے ہیں کہ اب ان معاملات کا کوئی بھی پہلو تشنہ نہیں بچا لیکن کتنے افسوس کا مقام ہے کہ اس کے باوجود اب تک ہم نے توانائی کے حصول کے غیر روایتی ذرائع اپنانے اور دستیاب وسائل ومواقع سے خاطر خواہ استفادہ حاصل کرنے میں کامیابی حاصل نہیں کی۔ نہ تو ہم اپنے پاور سیکٹر بالخصوص بجلی کے شعبے کی حالت زار بدل سکے نہ اسے آئی پی پیز نامی اژدھے کے منہ سے نکالنے میں کامیاب ہوئے اور نہ ہی بجلی کی تقسیم کے عالمی ساہوکار نظام کو بدلنے میں کامیاب ہوئے ہیں، بجلی کے شعبے کا اس سے بڑھ کر المیہ کیا ہوسکتا ہے کہ ہم مقامی سطح پر بجلی کا جو یونٹ جتنی لاگت سے بناتے ہیں واپس وہی یونٹ کئی گنا اضافہ رقم دے کر خریدتے ہیں۔ بجلی کا شعبہ آدھا تیتر آدھا بٹیر بنا ہوا ہے حکومت نہ اسے مکمل پرائیویٹائز کرتی ہے اور نہ ہی واپڈا جیسے قومی ادارے کو بحال کرکے تقسیم کار کمپنیوں کی تحلیل کا کڑوا گھونٹ لے پارہی ہے۔ حالانکہ یہ بات اب پایہ ثبوت کو پہنچ کی ہے کہ پاکستان میں بجلی کے شعبے کے جتنے بھی مسائل ہیں ان کے حل کے لئے دو ہی ممکنہ آپشنز ہیں کہ یا تو حکومت کمپنیاں تحلیل کرکے واپڈا کے قومی ادارے کو قومی آب وتاب کے ساتھ بحال کرے یا پھر بادل نخواستہ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت اور آراء وتجاویز کی روشنی میں بجلی کے پیداواری عمل سے لے کر اس کی تقسیم، خرید وفروخت اور افرادی قوت کی مینجمنٹ تک سب کا سب مکمل پرائیویٹائز کردے، پی ٹی سی ایل اور سوئی گیس طرز کے اقدامات اٹھانے میں کوئی قباحت نہیں کیونکہ اس وقت بجلی کی تقسیم کار کمپنیاں (بالخصوص بلوچستان کے تناظر میں بات کی جائے تو) سفید ہاتھی بن گئی ہیں۔ ”کھایا پیا کچھ نہیں گلاس توڑا بارہ آنے کے مصداق“ جس بھدے انداز میں یہ کمپنیاں کام کررہی ہیں (بالخصوص خسارے میں چل رہی کمپنیاں) وہ کسی المیے سے کم نہیں۔ تقسیم کار کمپنیاں نہ صرف بجلی کی تقسیم میں ناکامی سے دوچار ہیں بلکہ کیسکو اور بعض دیگر کمپنیوں کی اہلیت، مسابقت اور استعداد کار پر اٹھنے والے سوالات بھی کسی سے مخفی وپوشیدہ نہیں۔ بلوچستان بنیادی طور پر ایک زرعی صوبہ ہے یہاں آبادی کم اور پھیلی ہوئی ہے جبکہ رقبہ انتہائی وسیع عریض ہے ہمارے صوبے کی آبادی کم ہونے اور صنعت وحرفت کو خاطر خواہ فروغ حاصل نہ ہونے کی بناء پر صوبے میں بجلی کی طلب انتہائی محدود ہے یہاں بجلی کی طلب فیصل آباد یا سندھ اور پنجاب کے کسی بھی بڑے شہر سے کم ہے لیکن المیہ ملاحظہ ہو کہ یہ محدود طلب بھی پوری نہیں ہو پاتی اور سال بارہ مہینے اضافی اور اعلانیہ وغیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ دوام پذیر رہتا ہے۔ بلوچستان میں بجلی کی پیداوار بھی ہوتی ہے اور خاطر خواہ حد تک ہوتی ہے لیکن بجلی کی تقسیم کے گنجلک اور پیچیدہ نظام، پولیٹیکل ول کی مفقودیت اور پچھلے کئی عشروں سے ہر صوبائی حکومت کی بدترین عدم توجہی کے باعث بلوچستان میں بجلی کی طلب اور رسد میں حائل فرق ختم ہی نہیں ہو پارہا ایسے میں ہر گزرتے دن کے ساتھ اس بات کی ضرورت بڑھ رہی ہے کہ یا تو حکومت بجلی پیداوار، خرید وفروخت اور تقسیم کے نظام میں نئی بنیادی تبدیلیاں لائے یا پھر متبادل ذرائع سے توانائی کے حصول پر زیادہ سے زیادہ توجہ مرکوز کردے بلوچستان کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے دیگر بہت سارے وسائل اور مواقع کے ساتھ ساتھ غیر روایتی ذرائع سے توانائی کے حصول کے مواقع مرحمت فرمائے ہیں بالخصوص سورج سے توانائی کے حصول کے مواقع تو انتہائی زیادہ ہیں یہی وجہ ہے کہ صوبے کے زرعی صارفین کیسکو کے ناانصافی پر مبنی نظام سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے دھڑا دھڑ سولرائزیشن کی طرف جارہے ہیں اصولاً تو یہ ہونا چاہئے تھا کہ زرعی صارفین کو گھریلو صارفین سے بھی بڑھ کر بجلی مہیا ہوتی کہ وہ معیشت اور معاشرت کو مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں لیکن المیہ یہ ہے کہ نہ صرف زرعی صارفین کو پوری بجلی نہیں مل پاتی بلکہ وفاق اور صوبہ ہر سال اربوں روپے سبسڈی کے نام پر جس بھٹی میں ڈال رہی ہے اس کا بھی خاطر خواہ فائدہ نظر نہیں آرہا وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ وفاقی حکومت نے آتے ساتھ ہی توانائی کے شعبے کے حوالے سے دوٹوک عزم کا اظہار کیا اور اب وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ روز یہ ہدایت کی ہے کہ گزشتہ پونے چار سال کے دوران ملک میں بجلی منصوبوں کے تعطل سے متعلق انکوائری کمیشن کی رپورٹ جلد سے جلد انہیں پیش کی جائے گزشتہ روز ان کی زیر صدارت ملک میں سولر اقدامات سے متعلق جو اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں جہاں سولر منصوبوں پر پیشرفت کا جائزہ لیا گیا وہاں مہنگے درآمدی ایندھن کے متبادل کم لاگت کے سولر منصوبوں کی تفصیل سے بھی اجلاس کو آگاہ کیا گیا اس موقع پر وزیراعظم نے ہدایت کی کہ سولر سسٹم کی فراہمی میں بلوچستان کو خصوصی ترجیح دی جائے۔ ہم وزیراعظم کے عزم واخلاص کو سراہتے ہیں اور اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ ان کی ہدایت پر عمل پیرا ہوتے ہوئے وفاقی حکومت نہ صرف بلوچستان کو سولرائزیشن منصوبوں میں خاطر خواہ حصہ دے گی بلکہ بلوچستان میں بجلی موجودہ ناکارہ اور بوسیدہ نظام کی بحالی اور بجلی کے شعبے میں ابتدائی بنیادی اصلاحات کے حوالے سے بھی اب وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں کو مدنظر رکھ کر اقدامات کرے گی بالخصوص زرعی شعبے کے حوالے سے اس تجویز پر پیشرفت آگے بڑھانے کی ضرورت ہے کہ اربوں کی سبسڈی ہر سال دینے کی بجائے ایک دو سال سبسڈی کی رقم سولرائزیشن پر صرف کرکے ہمیشہ کے لئے اس مسئلے کا مستقل حل نکالا جائے۔

گوادر کی ترقی مگر ہمارے دکھ

چہرہ
☆☆☆
مظہر برلاس

mazhar.barlas@janggroup.com.pk

چائنہ چین اینڈ ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کے تعاون سے بلوچستان کے شہر گوادر میں قائم پرائمری اسکول کو سیکنڈری اسکول بنا دیا گیا ہے، نیا ایک توسیعی منصوبہ ہے۔ یہ اسکول دراصل چین پاکستان اقتصادی راہداری کے تحت معاش کے ذرائع کے حوالے ایک سنگ میل ہے، مقصد یہ ہے کہ خطے کے لوگوں کو تعلیم کی طرف زیادہ سے زیادہ راغب کیا جاسکے۔

چائنہ ریڈ کراس سوسائٹی نے گوادر بندرگاہ پر پاک چین دوستی ہنگامی مرکز بھی قائم کیا ہے، اس مرکز سے عملی طور پر کام کا آغاز ہو چکا ہے اور ادارے سے منسلک طبی ٹیمیں گوادر کے شہریوں کے لئے بھرپور خدمات انجام دے رہی ہیں۔ گوادر فری زون میں پینے کے صاف پانی کا پلانٹ بھی اس وقت ایک ہزار ٹن پینے کے لئے صاف پانی مہیا کر رہا ہے۔

گوادر میں توانائی کی کمی ہمیشہ کے لئے اکتوبر 2023ء میں ختم ہو جائے گی۔ کوئلے سے چلنے والا پاور پلانٹ 2023ء میں کام شروع کر دے گا، اس پلانٹ سے ڈیڑھ لاکھ مقامی لوگوں کی ضروریات بھی پوری ہوں گی، یہ پلانٹ چین پاکستان اقتصادی راہداری کے تحت توانائی کے منصوبوں میں سے ایک اہم منصوبہ ہے جس کا مقصد بلوچستان کے مقامی لوگوں کی بجلی کی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ آپ کو معلوم ہو گا کہ ہمارا ملک اس وقت ڈیزل جنریٹرز سے بجلی پیدا کرنے کیلئے سالانہ لاکھوں ڈالرز خرچ کر رہا ہے، اس لئے کوشش یہ ہے کہ گوادر میں یہ پلانٹ جلد از جلد کام شروع کر دے تاکہ اس شاندار بندرگاہ پر توانائی کی کمی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

گوادر کے حوالے سے چین پاکستان اقتصادی راہداری کے بڑے منصوبوں میں گوادر الیکٹرک پاور پلانٹ، گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ، پاک چین دوستی ہسپتال، پاک چائنہ گوادر ٹیکنیکل پروفیشنل اسکول، گوادر ایسٹ ایکسپریس وے کا منصوبہ شامل ہے۔ ان منصوبوں کی تکمیل سے گوادر خطے کی ایک اہم بندرگاہ بن جائے گا اور یہ منصوبے بلوچستان کی اقتصادی ترقی میں بھی سنگ میل ثابت ہوں گے۔ بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی ہے اور حقیقت میں یہ پورے خطے کی ترقی ہے، ترقی کا یہ سفر جاری رہنا چاہئے۔

ترقی کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے دکھوں کا مداوا بھی کرنا چاہئے۔ پاکستان پنشنرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے سیکرٹری جنرل چوہدری ریاض مسعود کا ایک خط موصول ہوا ہے جس میں بزرگ پنشنرز کے دکھوں کی کہانی ہے۔ صنعتی رجسٹرڈ ورکرز کی موجودہ ای او بی آئی (EOBI) پنشن اس وقت ماہوار آٹھ ہزار پانچ سو روپے ہے، اس قلیل سی رقم میں کیسے گزارہ ممکن ہے؟ اسی لئے اس سال جون میں ان بزرگ پنشنرز نے پارلیمان ہاؤس اور پھر نیشنل پریس کلب کے سامنے مظاہرہ کیا، ان کا مطالبہ ہے کہ پنشن میں کم از کم پچاس فیصد اضافے ہی سے موجودہ حالات کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے کیونکہ مہنگائی کی بڑی لہر موجودہ حکمرانوں کے عہد میں آئی ہے۔ پنشنرز کی سب سے بڑی تنظیم (PAWA) سے 37 وفاقی اور 39 صوبائی پنشنرز کی تنظیمیں منسلک ہیں جو ای بی او آئی پنشنرز کے حق میں مظاہرے کر رہی ہے۔ ای بی او آئی پنشنرز کی مجموعی تعداد تقریباً چھ لاکھ ہے ان میں ڈیڑھ لاکھ بیوگان اور پچاس ہزار معذور بھی ہیں مگر حیرت ہے کہ مہنگائی کے اس دور میں انہیں ماہانہ صرف 8500 روپے ملتے ہیں، حکمرانوں کو اس طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔ بڑی تنخواہیں اور ان تنخواہوں کے برابر پنشن لینے والے ججوں کو بھی ان مظلوموں سے متعلق سوموٹو ایکشن لینا چاہئے یا کسی اور ڈھنگ سے ان کا مسئلہ حل ہونا چاہئے۔

اسی طرح کا ایک مسئلہ افسر شاہی کے ساتھ بھی درپیش ہے۔ 19 جولائی 2022 کو حکومت کی جانب سے ایک نوٹیفکیشن جاری ہوتا ہے جس میں مخصوص لوگوں کو نواز دیا جاتا ہے، ایگزیکٹو الاؤنسز کی اس ہیرا پھیری کے خلاف پلاننگ، ڈویلپمنٹ اور خصوصی اقدامات کی وزارت کے چار سو افسروں نے اسلام آباد ہائیکورٹ کا رخ کر رکھا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کو ان کی بڑی اتحادی جماعت کے سربراہ اور پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو نے بھی ایک خط ارسال کیا ہے جس میں انہوں نے بڑی تفصیل سے لکھا ہے کہ جو کام 1947 سے آج تک نہیں ہوا تھا، وہ "کارنامہ" موجودہ حکومت نے انجام دے دیا ہے لہٰذا اس "سنہری کارنامے" کو ختم کر دیا جائے چونکہ یہ پہلی مرتبہ ہو رہا ہے کہ افسروں کے الاؤنس پر بھی ٹیکس لگا دیا گیا ہے۔ بلاول بھٹو نے خاص طور پر وزارت خارجہ کے ان افسران کا تذکرہ کیا جو بیرون ملک خدمات انجام دے رہے ہیں، انہوں نے ساتھ ہی وزارت تجارت اور اطلاعات کے افسران کا بھی ذکر کر دیا، ان کے اس تذکرے میں آئی بی، آئی ایس آئی اور افواج کے ان افسروں کا ذکر بھی شامل ہے جو بیرون ملک پاکستان کی خدمات پر مامور ہیں۔ اس سلسلے میں نوید قمر نے بھی لکھا ہے، کچھ محکموں کے سیکرٹریوں نے بھی وزارت خزانہ کی توجہ اس جانب مبذول کروائی ہے مگر معاملہ جوں کا توں ہے۔ وزیراعظم کو چاہئے کہ وہ اپنی کابینہ کا فیصلہ پڑھیں اور پھر دیکھیں کہ دس جون کو ان کی کابینہ نے کیا فیصلہ کیا تھا؟ پھر یہ کیسے ہوا کہ وزارت خزانہ اس فیصلے کی خلاف ورزی کرنے لگی؟ خدارا اس امتیازی رویے کو ختم کیجئے محض مخصوص گروہوں کو نوازنا بند کیجئے اور حق داروں کو حق سے محروم نہ کیجئے کہ بقول ڈاکٹر خورشید رضوی

جس پھول کو دیکھوں یہی لگتا ہے کہ اس میں
اک رنج بھی رہتا ہے مسرت کے علاوہ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 12 AUG 2022

Page No. 16

آہ میرا بلوچستان ڈوب گیا

سیلاب سے رشتہ ہم بلوچستان کے باسیوں کا بہت پرانا ہے جب سے ہوش سنبھالا ہے تب سے یہ سیلاب آتے جاتے دیکھے ہیں کبھی دریا سندھ کا پانی ہمیں ڈبوتا ہے تو کبھی ہمیں ناڑی بینک، کبھی دریائے مولا تو کبھی بلوچستان کے ناکارہ سیم شاخ ہمیں پانی برد کرتے ہیں۔

ببرک کارل جمالی

ہمارے پیارے بلوچستان کے لوگوں کا گھر بار، اناج سب کچھ یہ پانی چھین لیتا ہے۔
حالیہ دریائے مولا اور ناڑی بینک کینال کے سیلابی ریلے سے متاثر ہونے والے ان گھرانوں کی سسکیاں اور آہیں سننے والا کوئی نہیں ہے۔ حالیہ سیلابی ریلوں نے اپنے پیاروں کو گھروں سے بے دخل کر دیا۔ جن کے مال مویشی اور اسباب سب کچھ پانی کی نظر ہو گیا ہے۔ یہ سب گھرانے اس وقت کھلے آسمان تلے بیٹھے ہوئے ہیں۔ سیلاب متاثرین کن حالات میں زندگی گزار رہے ہیں، اس کو بیان کرنے کے لیے لفظ نہیں مل رہے۔ ازراہ کرم ان سیلاب متاثرین کے خشک لبوں پر لرزتے ہوئے فریاد کا کوئی تو نوٹس لے۔
میرے بلوچستان کے سیاست دانو ہوش میں آؤ کیا کرو گے اس اقتدار کا۔۔۔۔۔ کیا کرو گے اس سیاست کا۔۔۔۔۔ جو مشکل وقت میں بھی کرسی کرسی کا کھیل جاری رکھتا ہے۔۔۔۔ بلوچستان ڈوب رہا ہے آپ لوگوں کو اپنی لڑائیوں سے فرصت نہیں ہے۔
اس وقت بلوچستان کے سیلاب متاثرین پانی کے کم ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔ ایک مصیبت کے گزرنے۔ برے دن ختم ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔ اچھے دن شروع ہونے کی خوشی کا انتظار کر رہے ہیں اس خوشی کو وہی محسوس کر سکتے ہیں جنہیں کبھی ایسی آفات سے واسطہ پڑا ہو۔
اے حکمرانو ہم نے آپ کو کیا کیا نہیں دیا، پورے ملک کے گھروں کے چولہے جلانے کے لئے گیس دی۔ پورے ملک کا سب سے بڑا سونے اور معدنیات کا ذخیرہ ریکوڈک دیا۔ ملک کو روشن کرنے کے لیے اوچ پاور پلانٹ جیسا بڑا منصوبہ دیا تاکہ آپ لوگوں کے گھر کی بتیاں کبھی بند نہ ہوں۔ کیا ہوا، اے حکمرانو سوچو ایٹمی ملک بنانے کے لیے اپنی زمین دی، دنیا کا پہلا اسلامی ایٹمی ملک ہمارے ہی زمین کی وجہ سے بنا۔ اے حکمرانو۔ بلوچستان میں لوگ در بدر ہیں سیلابی پانی لوگوں کے گھر بار سب کچھ چھین لے گیا ہے۔ اس وقت ڈوبتے بلوچستان کو سہارے کی اشد ضرورت ہے۔ اگر سہارا نہیں بن سکتے تو کم از کم دل آزاری کرنے کا حق آپ کے پاس نہیں ہے۔
آج سیلاب سے شدید متاثرہ بلوچستان کے علاقوں سے نت نئی دکھ بھری کہانیاں سننے کو ملتی ہیں۔ مال و متاع فصلات گھر بار سب پانی کی نظر ہو گئے ہیں اپنے اور بچوں کی زندگیاں بچا کر روڈ کنارے یا نہروں کی پشتوں پر آ کر بیٹھ گئے ہیں۔ مگر المیہ یہ ہوا کہ کھانے کو روٹی اور پینے کو پانی تک میسر نہیں۔ وہ لوگ جن کے لیے دسترخوان ہوا کرتے تھے اب خود محتاج ہو گئے۔ بقول سیلاب متاثرین کے غریب کسان اور بزگر اپنے بیوی بچوں سمیت بھوکے کھلے آسمان تلے سوتے ہیں۔ بارش سیلاب بھوک سے لڑتے رہے۔ کسی امیر و صاحبان شہر میں اتنی توفیق نہیں ہوئی کہ چند دیگ پکوا کر وہاں متاثرین میں تقسیم کرتا۔ بلوچستان کے سیلاب متاثرین کو اب کئی سال اپنے پیروں پر کھڑا ہونے میں لگے گا۔ ضروری ہے کہ اس وقت سرکار و انتظامیہ وڈیرے بوتار میر نواب پیر نکل کر خود سروے کر کے ریلیف کا کام کریں اور پانی اترنے کے بعد بحالی کے کام کو بھی میرٹ پہ کریں تاکہ غریب آدمی اپنے پیروں پر کھڑا ہو سکے۔ اس وقت ڈوبتے بلوچستان کو سرکار و انتظامیہ کے ساتھ ساتھ سماجی تنظیموں سیاسی رہنماؤں اور امراء اور صاحب حیثیت احباب کو بھی سیلاب متاثرین کے دکھ میں برابر شریک ہونا چاہیے۔ اللہ سیلاب متاثرین کو آسانیاں فراہم کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 12 AUG 2022 Page No. 17

قدرتی آفات کا ادراک

علی توقیر شیخ

بلوچستان میں پیش آنے والے حالیہ چند واقعات مستقبل میں قومی سطح پر یقینی درپیش موسمی حالات کی پیشگوئی کر رہے ہیں جہاں مسلسل جاری رہنے والی شدید بارشیں، سیلاب، لینڈ سلائڈنگ اور پھر گرم موسم اور ہیٹ ویوز سے جانی نقصانات ہوئے ہیں حالانکہ اگر موسموں کی تبدیلی کے عمل اور اس کے محرکات کو سمجھا جائے تو اِن سے بڑی حد تک محفوظ ہوا جاسکتا ہے۔ بلوچستان کو پنجاب اور سندھ سے ملانے والی سڑکیں حالیہ بارشوں کی وجہ سے آنے والے سیلابوں سے متاثر ہوئی ہیں، جس سے بلوچستان کا ملک کے دیگر حصوں سے رابطہ محدود ہوگیا ہے۔ اس سے مقامی تجارت، ملک کے بالائی حصوں سے اشیا کی آمد، کوئٹہ قندھار ہائی وے کے ذریعے افغانستان اور کوئٹہ تفتان نیشنل ہائی وے کے ذریعے ایران کے ساتھ تجارت بھی متاثر ہوئی ہے۔ لمحہ فکریہ ہے کہ چند روزہ سیلاب نے کئی برسوں میں ہونے والی ترقی کو ختم کردیا ہے۔ بلوچستان میں آنے والے سیلاب سے بڑے پیمانے پر تباہی سے متعلق متعلقہ ردعمل کو دیکھا جائے تو شدید موسمی حالات کا مقابلہ کرنے کے حوالے سے یہاں کوئی جامع روڈ میپ نہیں ہے اور طویل مدتی حل پیش کرنے کے بجائے وقتی حل پیش کیے جارہے ہیں جو زمینی حقائق اور مستقبل کی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ نہیں۔

مذکورہ سیلاب کو ایک الگ تھلگ واقعہ نہیں سمجھا جاسکتا کہ یہ کسی ایک صوبے یا علاقے کا مسئلہ ہے بلکہ یہ موسمی حالات کے حوالے سے زیادہ منظم اور طویل مدتی ردعمل کا متقاضی ہے۔ یاد رہے پاکستان پیپلز پارٹی کے دور حکومت میں 'آغازِ حقوقِ بلوچستان' پیکج کا اعلان کیا گیا تھا جس کے بعد پاکستان مسلم لیگ (نواز) کی حکومت نے برابری پیکج کا اعلان کیا۔ پاکستان تحریک انصاف نے جنوبی بلوچستان کے لئے سب سے زیادہ مالی وسائل یعنی 601 ارب روپے کا اضافی ترقیاتی پیکج جاری کیا۔ تاہم یہ تمام اقدامات صوبے کو درپیش موسمی خطرات کے حل میں ناکام رہے۔ ان میں سے کوئی بھی منصوبہ موسمی تبدیلی کی بنیاد پر ہونے والے ترقیاتی کاموں کے حوالے سے نہیں تھا اور اسی وجہ سے یہ منصوبے سیلاب اور طویل قحط کو روکنے اور اس حوالے سے مناسب حکمتِ عملی فراہم کرنے میں بھی ناکام رہے۔ اگر حکومت اور ادارے یہ چاہتے ہیں کہ وہ مستقبل میں موسمیاتی اثرات سے محفوظ رہیں تو انہیں 'رسک ٹرانسفر' اور 'ہنگامی حالات' سے متعلق دو بنیادی امور پر توجہ دینا ہوگی۔ 'رسک ٹرانسفر' یہ ہے کہ متاثرہ افراد کو حکومت وقتی طور پر امداد فراہم کرے گی اور ایسا ماضی میں ہوتا رہا ہے لیکن یہ امدادی رقم اس قدر کم ہوتی ہے کہ اس سے کوئی بھی ایسا خاندان جس کی پوری جمع پونجی سیلاب میں بہہ چکی ہوتی ہے وہ اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہوسکتا۔ فیصلہ سازوں کو چاہیے کہ ایک خصوصی ٹرسٹ فنڈ قائم کریں۔

اس فنڈ (مختص مالی وسائل) کا مقصد موسمی حالت کے تناظر میں کسانوں کو پانچ شعبہ جات میں انشورنس یا رسک ٹرانسفر فراہم کرنا ہوتا۔ ان پانچ شعبہ جات میں کھڑی فصلیں، مال مویشی، مکانات، گھر کے برسر روزگار افراد اور چھوٹے کاروبار شامل ہیں۔ فلپائن، ترکی اور کئی دیگر ممالک اس حکمت عملی کو اپنائے ہوئے ہیں اور اس سے بہتر پیشرفت ہوئی ہے۔ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے مینڈیٹ کو بھی بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ پچھلی حکومت نے اسے کورونا ایمرجنسی کے دوران استعمال تو کیا لیکن وہ احساس پروگرام کو ادارے کی شکل دینے میں کامیاب نہیں ہوسکے جس کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ اس قسم کا پروگرام عوام کو مفت کھانا فراہم کرنے کے لئے ڈیزائن نہیں کیا گیا تھا۔ پاکستان کے ترقیاتی شراکت داروں نے کئی برسوں تک وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر کام کیا ہے اور ایک معتبر ادارہ بنانے میں مدد کی ہے۔ پاکستان کے پاس اب یہ صلاحیت اور تجربہ ہے کہ وہ بلوچستان اور دیگر علاقوں میں خشک سالی، شدید گرمی کی لہر (ہیٹ ویو) اور سیلاب جیسی موسمی آفات پر طویل مدتی ردعمل کے طور پر مضبوط ٹرسٹ فنڈ تشکیل دے سکتا ہے۔

دوسری اہم چیز "ہنگامی ردعمل" ہے، سب سے پہلے یہ حقیقت تسلیم کرنا پڑے گی کہ قدرتی حادثات تواتر اور شدت کے ساتھ رونما ہورہے ہیں۔ دیگر صوبوں کی طرح بلوچستان میں بھی تعمیراتی معیارات بہت پرانے ہیں۔ یہ موسمی تغیرات کے مطابق نہیں جن کا رونما ہونا ایک معمول بن چکا ہے۔ اب تک تعمیرات میں موسمی تغیرات کے مطابق معیارات متعارف نہیں کروائے گئے۔ ایسے معیارات متعارف کرا کر ان پر نہ صرف بڑے سرکاری ٹھیکے داروں کو عمل کرنا ہوگا بلکہ میونسپل کارپوریشنز، ہاؤسنگ سوسائٹیز اور پرائیویٹ ہاؤسنگ سوسائٹیز کے ساتھ شدید موسمی خطرات سے دوچار مختلف گروہ بھی ان پر عمل درآمد کریں گے۔ لوگوں کو رہنمائی کی ضرورت ہے اور بالخصوص کم آمدنی والے طبقات کو اس کی زیادہ اشد ضرورت ہے۔ امید ہے کہ حکومت ایسے افراد کو جنہیں بار بار قدرتی آفات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تنہا نہیں چھوڑے گی۔